بیماریاں اور تکلیفیں

DISEASES AND AFFLICTIONS

میں کچھ باتیں بیان کرنا چاہتا ہوں، کچھ ضروری باتیں جو آپ کو پتہ ہونی چاہئیں۔ میری آواز زیادہ بلند نہیں ہے، لہٰذا مجھے شاید اِدھر آنا چاہیے۔ اگر خُداوند نے اجازت دی، تو اتوار کی سہ پہر، میں آپ کو اتوار کی سہ پہر، ایک انجیلی بشارتی پیغام دینا چاہتا ہوں۔ اور ہم کچھ عظیم باتوں کی توقع کر رہے ہیں، جو خُداوند اِس ہفتے ہمارے لیے کرے۔

(2) ایک چیز کے بارے میں...... بہت سارے لوگ مشکل سے بھی سمجھ نہیں پائے ہیں کہ - کہ کس لیے یہ کارڈ بیماروں اور تکلیف زدہ لوگوں کو دیئے جاتے ہیں۔ تین سال کوشش کرتے ہوئے، یہ واحد پروگرام ہے جسے میں نے پایا ہے کہ یہ واقعی یوں نظر آتا ہے جیسے یہ خُدا کی برکت ہے۔

(3) پہلے پہل ہم اندر جاتے تھے اور کوئی کارڈ نہیں دیتے تھے، اور صرف لوگوں کو قطار میں کھڑے ہونے دیتے تھے۔ یوں، یہ بہت بڑی بھیڑ لگ جاتی تھی۔ اور پھر میں ایک ہی وقت میں پندرہ، یا بیس منٹ دُعا کرتا تھا؛ اور بھیڑ مجھ پر چڑھ آتی تھی، اور انتظامیہ کے لوگوں کو مجھے باہر نکالنا پڑتا تھا۔

(4) اور پھر اِس کے بعد، ہم نے شروع کیا، کہ پہلے ہم خادموں کو دُعائیہ کارڈ بھیجیں گے۔ اور ہر خادم جو اسپانسر کریگا، ہوسکتا کہ وہ علاقے کی پچاس یا اِس سے زیادہ کلیسیائیں ہوں جو عبادت کو اسپانسر کریں، اور ہر خادم کے پاس کم ازکم سو کارڈ ہوں۔ اور ہر خادم چاہتا تھا کہ اُسکی جماعت پہلے آئے۔ اور یوں وہ اُنھیں یعنی اپنی جماعت کو دیتا تھا اور عموماً اِس کام کیلئے چار یا پانچ راتیں لگ جاتیں تھی، صرف ایک خادم کی جماعت اندر آتی تھی، اور یوں باقی لوگ اِس کے بارے میں بہت بُرا سوچتے تھے۔

(5) اِسکے بعد ہم نے مقامی لوگوں کے متعلق سوچا، یعنی صرف وہ جو کمیونٹی میں مقامی لوگ ہیں؛ اور بعض اوقات لوگ بہت زیادہ سات، یا آٹھ ہزار میل کا سفر طے کر کے عبادات میں آتے ہیں۔ یوں یہ بھی دُرست نہ تھا۔

(6) اور پھر ہم نے صرف ایک ہی راستہ پایا کہ ہم یوں کر سکتے ہیں، کہ درحقیقت خُداوند کو راستہ

بنانے دیں، تاکہ کوئی بھی آئے اور دُعائیہ کارڈ لے، جو کہ پچاس کے قریب ہوں، اور اُنھیں لوگوں کے گروہ میں تقسیم کر دیئے جائیں، اور پھر کوئی بھی نہیں جانتا کہ کون اندر جا رہا ہے۔

(7) میں نے ایسا وقت بھی دیکھا ہے جب میں نے پچاس کارڈ دیئے تو اُن میں سے ایک کو بھی نہ بلایا۔ عبادت کے شروع ہی میں، خُداوند کا روح لوگوں کے درمیان ٹھیک طور پر میری رہنمائی کر دیتا ہے، اور پھر اِس طرح، دعائیہ کارڈوں کو بھی استعمال نہیں کیا جاتا۔

(8) جب میں پلیٹ فارم پر بیٹھتا ہوں تو میں وقت کو دیکھتا ہوں، پھر بولنا شروع کرتا ہوں، اور بس میں اپنے آپکو مکمل طور سے ایک گھنٹے، یا زیادہ وقت کیلئے کھو بیٹھتا ہوں، اِس دوران پہلے شخص کو بلا یا جاتا ہے، اور پھر اِسی طرح دوسروں کو بلایا جاتا ہے۔ اور میں......اور ہر ایک شفا پا جاتا ہے۔

(9) پھر بہت سارے لوگ قطار میں- میں اکھٹے ہو جاتے ہیں۔ میں نے یہ بیان کیا ہے، کہ یہ سچا ئی ہے، اور یہ سلسلہ پانچ سال سے...... بلکہ اب تین سال سے اچھا چل رہا ہے۔ مجھے معاف کریں۔ ہر شخص جو اِس پلیٹ فارم کی طرف آتا ہے شفا پاتا ہے۔ اور چاہے وہ کتنا ہی بیمار ہو، یا اپاہج ہو، یا مصیبت زدہ ہو، وہ ہمیشہ شفا پاتا ہے، اور کچھ بھی باقی نہیں رہتا ہے۔ اور کچھ پیچیدہ کیس بھی ہوتے ہیں۔ لیکن میں......شاید، ایک رات میں، مَیں تین یا چار یا پانچ افراد لینے کے قابل ہو پاتا ہوں۔ شاید بعض اوقات......

(10) میں نے ایک بار کلگیری، کینیڈا میں دیکھا، صرف دو افراد کو لیا گیا، جبکہ وہاں پچیس ہزار لوگ جمع ہوئے تھے۔ صرف دو۔

(11) ایک لڑکا تھا جو اٹھارہ سال سے تکلیف میں مبتلا تھا، اُس کا ہاتھ اُس کے نیچے کی طرف کھینچا ہوا تھا۔ وہ ایک وہیل چیئر پر تھا۔ اُس کی ماں نے اپنی شادی کی انگوٹھی، اُسکا علاج کروانے کیلئے گروی رکھی ہوئی تھی۔ وہ لڑکا سات یا آٹھ عبادات میں آ چکا تھا؛ مگر کارڈ حاصل نہ کر سکا تھا۔ آخر کار اُس کا وقت آ پہنچا اور اُسے پلیٹ فارم پر بلایا گیا۔ وہ لڑکا پلیٹ فارم سے چل کر گیا۔ اگلی صبح، اُس نے اپنی زندگی میں پہلی بار اپنی شیو کی۔ جب جہاز وینکیور میں اُترا تو وہ مجھ سے اُترائی پر ملا، اور مجھ سے ہاتھ ملایا۔

(12) اور اُس کے بعد ایک چھوٹی لڑکی تھی۔ وہ چھوٹی لڑکی، عقیدے کے اعتبار سے کیتھولک تھی، اُسکی ایک ٹانگ دوسری کی نسبت چار انچ چھوٹی تھی۔ اور ہم اُس لڑکی کیساتھ تقریباً ایک گھنٹہ یا کچھ

مزید وقت رہے تھے۔اور یہی بائبل ہے...... جب وہ اُسکو وہاں لائے،تو وہ چلتے ہوئے ایک جانب سے نیچے کی طرف جاتی تھی۔ میں نے یہی بائبل اُسکے سر پر رکھی اور وہ ایک نارمل بچے کی مانند چلنا شروع ہوگئی،اور وہ پلیٹ فارم پر اِدھر اُدھر آنے جانے لگی،جبکہ پچیس ہزار لوگ بیٹھے ہوئے، یہ سب دیکھ رہے تھے۔لیکن، یہ باتیں ہیں،ہم تو بس کہتے ہیں۔

(13) میں یہاں کسی شخص کو نہیں جانتا جس کے پاس دُعائیہ کارڈ ہے،یا کون پہلا ہوگا۔ہم وہ کارڈ دے دیتے ہیں اور پھر ہم اندر آجاتے ہیں۔

(14) میں کوشش کرونگا کہ آپ کو مثال دوں،''میرے بھائی نے بتایا ہے،''کہ اُس نے پچاس کارڈ بانٹ دیئے ہیں۔''

(15) میں عمارت میں آؤں،اور میری ملاقات شاید ایک چھوٹے لڑکے سے ہو۔میں کہو،''کیا تم گن سکتے ہو؟''

کہتا ہے،''جی ہاں، جناب۔''

میں کہتا ہوں،''گننا شروع کرو۔''

(16) ہوسکتا کہ وہ دس تک، پندرہ تک یا بیس تک گنے،اور رُک جائے؛اور جیسے ہی وہ رُکتا ہے، میں دُعائیہ قطار شروع کردونگا۔اگر وہ بیس پر رکتا ہے،تو میں بیس سے دُعائیہ قطار شروع کردونگا،اور شا ید آگے یا پیچھے سے۔

(17) اور شاید اگلی رات میں ایک قطار میں بہت سے لوگوں کو گنوں اور اُنکو دو میں تقسیم کردوں، اور دیکھوں کہ وہ کونسا نمبر ہے،یا کچھ اِس طرح کروں۔

(18) آج رات،ابھی تک کوئی بھی نہیں جانتا،کہ دُعائیہ قطار کہاں سے شروع ہوگی؛بس یہ یوں لگتا ہے۔بعض اوقات یہ مفلوج لوگوں کے درمیان آجاتا ہے۔اور کبھی کبھی یہ بیمار لوگوں کے درمیان آجاتا ہے۔میں نہیں جانتا۔کوئی بھی نہیں جانتا۔ہم صرف کارڈ دیتے ہیں اور باقی کام خُداوند پر چھوڑ دیتے ہیں کہ وہ رہنمائی کرے،اور اِس طرح سے یہ کام ہمیشہ کامیابی سے ہمکنار ہوتا ہے۔دُعا ئیہ حالت میں آجائیں۔

(19) مجھے یقین ہے یہ سب آپ لوگوں کیلئے نیا ہے۔میری تمام عبادات میں ایسا ہی ہوتا ہے، یہ سب سے چھوٹی دوسری رات کی عبادت ہے جو میں نے کبھی لی ہے جب سے میں خدمت کے میدان

میں آیا ہوں۔ اکثر، دوسری رات، کسی آڈیٹوریم، یا جہاں اعلان کیا جاتا ہے، تو اکثر سات، یا آٹھ، یا دس ہزار لوگ، دوسری رات میں موجود ہوتے ہیں۔ اِس سلسلہ میں، یہ صرف مقامی طور پر تشہیر کی گئی ہے۔ اور اسکی بین الاقوامی سطح پر بھی تشہیر ہوتی ہے، اور یہی چیز بھیڑ کو اکٹھا کرتی ہے، اِس طرح کئی سو لوگ ایک ریاست سے آتے ہیں، اور پھر دوسری ریاست سے بھی آتے ہیں، جو گروہ کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔

(20) یہاں کے بعد میری اگلی عبادت ہوسٹن، کولیسم میں ہوگی۔ میرا خیال ہے، بلکہ میرا اندازہ ہے کہ وہاں بیٹھنے کیلئے سترہ ہزار نشستیں ہیں۔ اور اُس عبادت کے متعلق پہلے ہی چار یا پانچ بین الاقوامی اخباروں میں چھپ چکا ہے۔ اور یوں لوگ، سمندر پار اور دنیا بھر سے، بلکہ ہر جگہ سے آتے ہیں۔

(21) میری خواہش ہے کہ آج رات کلام کا فقط تھوڑا سا حصہ پڑھوں، کیونکہ خُدا کا کلام کبھی ناکام نہیں ہوتا۔ میرا کلام ناکام ہو جائیگا؛ لیکن اُس کا کلام کبھی ناکام نہ ہوگا۔ یہ زبور 103 میں ہے، پہلی، دوسری، اور تیسری آیت۔

اے میری جان، خُداوند کو مبارک کہہ: اور جو کچھ مجھ میں ہے، اُسکے قُدوس نام کو مبارک کہے۔

اے میری جان، خُداوند کو مبارک کہہ، اور اُس کی کسی نعمت کو فراموش نہ کر:

وہ تیری ساری بدکاری کو بخشتا ہے؛ وہ تجھے تمام بیماریوں سے شفا دیتا ہے؛

(22) خُدا اپنی برکات کو اپنے کلام میں شامل کرے! بیماریاں اور تکلیفیں، اسکے متعلق بات کرتے ہیں، میری خواہش ہے کہ کچھ لمحات کیلئے اِس تعلق سے چند باتیں بیان کروں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ سُنیں اور اِسے اپنی غیر معمولی توجہ دیں۔

(23) بیماریاں اور تکلیفیں یہ سب گناہ کا نتیجہ ہیں، شاید آپ کی زندگی میں نہ ہوں، لیکن کسی کی زندگی میں آپ سے پہلے تھیں۔ شیطان بیماریوں اور تکلیفوں کا مصنف ہے۔ اِس سے پہلے کہ ہمارے پاس کوئی شیطان ہوتا، ہمارے ہاں بیماریاں اور تکلیفیں نہیں تھیں۔ لیکن، جب شیطان آیا، تو وہ اِن بیماریوں اور تکلیفوں کو ساتھ لایا۔

(24) کئی مرتبہ ہم اِنکا برکت کے طور پر حوالہ دیتے ہیں۔ میں کبھی نہیں سوچ سکتا کہ خُدا ایک بیمار آدمی سے جلال حاصل کر سکتا ہے؛ جب تک وہ گنہگار رہے، اُسے خُدا کی طرف مائل کریں؛ ایک

نافرمان بچے کو، واپس لایا جائے تا کہ اپنے باپ کیساتھ ملاپ کر لے۔لیکن بیماریاں شیطان اور گراوٹ کا نتیجہ ہیں۔اسلیئے......

(25) آج، ہمارے پاس بہترین ڈاکٹر ہیں جو کبھی ہم نے حاصل کیے۔ ہمارے پاس بہترین میڈیکل سائنس ہے، ہمارے پاس بہترین ہسپتال ہیں؛ اور زیادہ بیماریاں ہیں جو کبھی ہمارے پاس تھیں۔اِس زمانہ میں ہمارے پاس بہترین میدیکل سائنس موجود ہے جو کبھی ہمارے پاس تھی، اور یہ مسلسل علاج کیلیئے ادارے تعمیر کر رہے ہیں۔ٹھیک ہم نے بہترین سائنسی کام بیماریوں اور تکلیفوں کے لیے حاصل کر لیا ہے جو کبھی ہم نے حاصل کیا تھا؛ سال بہ سال، علاج کے لیے، ادارے تعمیر ہو رہے ہیں۔

(26) لیکن ایسا کچھ بھی نہیں تھا جو یسُوع مسیح، خُدا کے بیٹے کے سامنے آیا، لیکن وہ اِس کے مقابلے میں کہیں بڑھ کر تھا۔اور وہ آج بھی یکساں ہے جیسے وہ کل تھا، اور ہمیشہ رہے گا۔اور وہ یہ ثابت کرتا ہے۔اور آپ، رات بہ رات اِسے دیکھیں گے۔اور اگر ایسا نہیں ہے، تو پھر آپ کو شک کرنے کا حق ہے۔

کسی نے کہا، ''کیا شفا قائم رہتی ہے؟''

(27) جب تک ایمان قائم رہتا ہے اُس وقت تک وہ قائم رہتی ہے۔لیکن جب ایمان ناکام ہو جاتا ہے، تو پھر آپ کی شفا بھی ناکام ہو جاتی ہے۔کیا آپ کہیں گے ہر وہ شخص جو مذبح پر آتا ہے اور تبدیل ہو جاتا ہے وہ اپنی ساری زندگی مسیحی کہلائے گا؟ وہ شاید آج رات خُدا کا بچہ ہو، لیکن اگلے دِن شیطان کا بچہ ہو۔ایسا تب ہوتا ہے جب وہ خُدا پر ایمان رکھنا چھوڑ دیتا ہے، اور یہ چیز اُسے واپس بھیج دیتی ہے۔

(28) اور کوئی طاقت جو آپکو اِس پلیٹ فارم پر شفا دے سکتی ہے آپ کو تندرست بھی رکھ سکتی ہے۔یہی وجہ ہے کہ میں یہ بیان کرتا ہوں، کہ، کوئی یہاں نہیں آتا لیکن کوئی ہے جس نے اِسے بھیجا ہے۔یہاں سے باہر، آپ کے ایمان کے مطابق ہے کہ وہ قائم رہے۔

(29) میں نے لوگوں کو پلیٹ فارم پر آتے دیکھا ہے، جو مکمل اندھے تھے، لیکن ٹھیک اِس بائبل کو پڑھا۔پانچ دِن سے بھی کم وقت میں، وہ دوبارہ واپس آئے اور ویسے ہی اندھے تھے جیسے وہ تھے۔لیکن یہاں اُنھوں نے کیوں پڑھا؟ شیطان کی طاقت نے خُدا کی اُس نعمت کو پہچان لیا تھا اور شیطان کو

اُسے چھوڑنا پڑا تھا۔ اب یہ ایک ہے...... یہ ایک ہے......میں جانتا ہوں یہ ایک حقیقی بیان ہے، مگر میں جانتا ہوں کہ میں کہاں کھڑا ہوں۔ اور مجھے معلوم ہے میں نے کس پر ایمان رکھا ہے، اور میں اُسکی شفا کی قدرت سے واقف ہوں۔

(30) زیادہ عرصہ نہیں ہوا کہ میں فینکس میں تھا، تو کسی شخص نے کہا تھا۔ دُعائیہ قطاریں باہر سڑکوں پر پھیلی ہوئیں ہیں؛ یہاں تک کہ لوگ آڈیٹوریم میں جگہ حاصل نہیں کر سکے تھے۔ قطار میں جاتے ہوئے، کسی نے کہا، ''بھائی برنہم، کیا- کیا آپ خوفزدہ نہیں ہیں، کہ آپ اُن سب کے آگے کھڑے ہوئے ہیں اور جانتے ہیں کہ نقاد اور اخباری رپورٹر بھی کھڑے ہوئے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ، تاکہ تنقید کی جائے؟''

(31) میں نے کہا، ''جب تک میں محسوس کرتا ہوں خُدا میرے قریب ہے میں خوف نہیں کھاتا۔ لیکن اگر میں اُسے محسوس نہیں کر پایا، تو میں پلیٹ فارم چھوڑ دونگا اور گھر چلا جاؤنگا۔''

کوئی انسان کچھ نہیں کر سکتا۔ سب کچھ خُدا کی طرف سے آتا ہے۔

(32) مثال کے طور پر، ہم کینسر کو لیکر......اسکے بارے میں کچھ دیر بات کرینگے۔ آج یہ بڑے دشمنوں میں سے ایک نظر آتا ہے۔ کینسر کیا ہے؟ یہ کہاں سے آیا؟ ٹیومر، موتیا، السر، نمونیا، تپ دِق، یہ سارے نام میڈیکل نام ہیں جو میڈیکل سائنس نے اِنھیں دیئے ہیں۔ بائبل اِنھیں شیاطین پکارتی ہے۔ مثال کے طور پر، کینسر، کینسر کیا ہے؟ عام طور سے یہ ایک زخم سے آتا ہے۔

(33) زمین کی ساری قدرتی چیزیں روحانی مثال ہیں۔ سب کچھ جو قدرتی طور پر ہے روحانی نمونہ ہے۔ آپ لوگ، آپ میں سے زیادہ تر اِس سے واقف ہیں۔

(34) مثال کے طور پر، جیسے جب ایک بچہ پیدا ہوتا ہے، ویسے ہی خُدا کا ایک بچہ پیدا ہوتا ہے۔ جب ایک بچہ، جب ایک بچہ خُدا کی بادشاہی میں جنم لیتا ہے......اور بائبل کہتی ہے، ''آسمان پر گواہی دینے والے تین ہیں، باپ، بیٹا، اور رُوحُ القُدس۔'' [کوئی شخص بار بار، چلا رہا ہوتا ہے- ایڈیٹر۔]

(35) اب دیکھیں، یہ کوئی بیمار ہے یا کچھ بھی ہے، لہٰذا آپ اپنی توجہ میری طرف کریں۔ اگر آپ اِن باتوں کو کھو دیتے ہیں، تو ممکن ہے، کہ آپ اپنی شفا بھی کھو دیں۔

(36) ''آسمان پر گواہی دینے والے تین ہیں۔'' اب، جب ہم تبدیل ہوتے ہیں...... یہ ہماری تبدیلی ہے۔ جب وہ موا تو یسُوع مسیح کے بدن سے یہ عناصر نکلے؛ پانی، خون، اور روح، اور یہی تین

چیزیں ہیں جن سے نئی پیدائش ہوتی ہے۔خادمو، کیا یہ بات سچ ہے؟ان تینوں عناصر سے نئی پیدائش ہوتی ہے؛ پانی،خون،اور روح۔

(37)اسی طرح قدرتی پیدائش ہوتی ہے ،جب ایک بچہ پیدا ہوتا ہے۔پہلی چیز کیا ہوتی ہے؟ پانی،خون،اور زندگی۔تمام قدرتی چیزیں روحانی نمونہ ہیں۔

(38)اور فطری طور پر، یہ ایک کینسر ہے......اور روحانی طور پر، یہ شیطان ہے۔

یہ مُردار خور اور گِدھ کا نمونہ ہے؛ جو مُردار چیزیں کھاتے ہیں۔

(39) کینسر ایک زخم سے آتا ہے۔مثال کے طور پر، میرا ہاتھ ہے، اِس-اِس-اِس پر کوئی کینسر نہیں ہے۔لیکن شاید، کسی وقت ہو جائے۔خیر، کینسر کا سبب کیا بنتا ہے؟ کیا ایک...... جب زخم لگتا ہے، تو کچھ جرثومے، میرے بدن کے خلیات میں، سرایت کر جاتے ہیں، یا کچھ اور اندر سرایت کر جاتا ہے۔اور پھر اُس جرثومے سے، یا خلیہ سے، خلیات بڑھنا شروع ہو جاتے ہیں، بڑھتے جاتے ہیں، اور یہ ایک کینسر کی شکل اختیار کر جاتے ہیں اور یہ بدن کھانا شروع کر دیتے ہیں۔

(40)اب، ہر زندگی، اور زندگی کا ہر ایک حصہ جو ہے، وہ......ایک جرثومے سے آتا ہے۔آپ خود ایک جرثومے کی زندگی سے ہیں۔آپ یوں آئے ہیں، ایک وقت تھا، جب آپ ایک نہایت چھوٹے سے جرثومے کی صورت میں تھے، اتنے چھوٹے تھے کہ لوگ اسے قدرتی آنکھ سے نہیں دیکھ سکتے تھے۔آپ اپنے باپ سے آئے ہیں۔آپ کچھ نہیں ہیں، اور نہ ہی آپ کی ماں کے خون کا دخل ہے۔ کیونکہ خون کا خلیا نر جنس سے آتا ہے۔اور پھر اُس جرثومے سے، خلیات بڑھتے جاتے ہیں۔اور ہر ایک اپنی ہی جنس پیدا کرتا ہے؛ کتے کا جرثومہ کتا پیدا کریگا، پرندے سے پرندہ، اور انسان سے انسان۔ کیونکہ خُدا کا پروگرام اِس میں مداخلت کرنا نہیں ہے، اور اگر کوئی اِس میں مداخلت نہیں کرتا، تو یہ ایک مکمل، اور نارمل بچے کو سامنے لائیگا۔اگر کوئی اِس میں مداخلت نہیں کرتا، تو یہ ایک مکمل، اور نارمل بالغ کی طرح پروان چڑھے گا۔لیکن جب کوئی اِس میں مداخلت کرتا ہے، تو پھر یہ بُرائی کا پابند ہو جاتا ہے کیونکہ خُدا کے پروگرام میں مداخلت کی گئی ہے۔

(41)خُدا نے ایسا نہیں کیا کہ آپ بیمار ہو جائیں۔خُدا نے آپ کو اپنی تشبیہ پر بنایا ہے۔اور وہ چاہتا کہ آپ تندرست رہیں۔اُس نے وہ سب کچھ کیا جس سے وہ آپ کو تندرست رکھ سکتا۔

(42)اور شیطان آپ کے خلاف ہے۔اسلئے، یہ کینسر وہ- وہ شروع کرتا ہے، یا یہ ٹیومر، یا یہ جو

کچھ ہوتا ہے، ایک جرثومہ سے وہ بڑھانا شروع کر دیتا ہے، اور پھر ٹیومر خطرناک بن جاتا ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔ یہ ایک بدن ہے، جیسے آپ کا ایک بدن ہے۔ یہ ایک روح ہے جیسے آپ کی روح ہے، لیکن یہ ایک سول نہیں ہے۔ لیکن اس میں زندگی ہے جیسے آپ میں زندگی ہے۔ اور پھر، یوں، آپ میں، یعنی آپ کے بدن میں، دو زندگیاں ہوتی ہیں۔ ایک آپ ہیں اور دوسری کوئی اور ہستی ہے، جس کے خلیے بڑھتے ہیں، اور ایک بدن بڑھتا ہے، جیسے آپکا بدن بڑھتا جاتا ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟

(43) ٹھیک ہے، پھر، وہ کیا کرتا ہے؟ شیطان۔ جرثومہ ایک- ایک زندگی ہے۔ پہلے، جرثومہ زندگی کے ایک نہایت چھوٹے سے خلیہ کی صورت میں اِس میں ہوتا ہے۔ اور زندگی صرف دو ذرائع سے آسکتی ہے، یا تو خُدا سے یا پھر شیطان سے۔ اور آپ خُدا کے وسیلہ، زندگی کے جرثومے سے آئے ہیں۔ اور کینسر، ٹیومر، اور وغیرہ وغیرہ بھی، زندگی کے جرثومے سے آئے ہیں جو شیطان کے وسیلہ ہے۔ اور وہ آپ کی زندگی کو ختم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ وہ آپ کی خون کی نالیاں کھاتا ہے اور- اور مختلف طریقے سے آپ پر کام کرتا ہے۔ اسلیئے، میں جانتا ہوں یہ شیاطین ہیں۔ یسُوع مسیح نے اِنھیں شیطان کہا۔ اور جو کچھ یسُوع کہتا ہے سچ ہے۔ وہ شیاطین ہیں۔ شیطان اذیت دینے والا ہے۔ وہ یہاں پر آپکے بدن کو کچلنے کیلیئے، آپ کو کھانے کیلیئے، آپ کو تباہ کرنے کیلیئے، اور آپ کے "ستر برس کی معیاد کو کم کرنے کیلیئے موجود ہے،" اگر وہ ایسا کر سکے۔

(44) اور یہی وجہ ہے کہ جب یہ خُدا کا فرشتہ نیچے آتا ہے تو جہاں میں ہوتا ہوں...... دیکھیں میں آپ میں سے کسی کے بارے کچھ نہیں جانتا۔ لیکن یہی سبب ہے کہ وہ آپ کو بیماری کی قسم بتاتا ہے جو آپکے بدن میں ہوتی ہے، کیونکہ وہ زندگی اُس زندگی کے تابع ہوتی ہے جو خُدا نے اُسے آشکارا کرنے کیلیئے بھیجی ہے۔ اور پھر وہ چیزیں ہوتی ہیں جو آپ اپنی زندگی میں کر چکے ہوتے ہیں۔ اور یہ خُدا کی قدرت کے وسیلہ ہوتا ہے، تب میں بتا سکتا ہوں آیا یہ کہاں سے ہے یا یہ ہو چکا ہے۔ اور آپ اِسکو جسمانی نتائج کے ظاہر ہونے پر دیکھ سکتے ہیں۔ آپ مریض کو دیکھ سکتے ہیں، جب اُس کا بدن سیدھا ہو جاتا ہے اور نارمل ہو جاتا ہے، اور اُس کی آنکھیں کھل جاتی ہیں، اور اُس کے کان کھل جاتے ہیں۔

(45) اب یہ کیا ہے؟ آپ ایک آدمی سے کہتے ہیں، جیسے یہاں ایک چھوٹا لڑکا تھا، یا مجھے یقین ہے کہ آپ میں سے کچھ لوگ گزری چند راتیں پہلے اُسے دیکھنے کیلیئے ٹیبرنیکل موجود تھے۔ یہاں شکاگو

ٹربیون کی جانب سے ایک تصویر دی گئی، جونو گونگوں کی تھی، اُنھیں وہاں بھیجا گیا، جوادارے کی طرف سے آئے تھے،اور وہ پیدائشی گونگے اور بہرے تھے، اُن میں سے ایک بہرا، گونگا اور اندھا بھی تھا۔اب شاید آپ میں سے کچھ مینیجرز نے اُن دستاویز کو پڑھا ہے۔اب وہ لوگ، جو کہ شکاگو ٹربیون اخبار والے ہیں، وہ جنونی نہیں ہیں۔اس سے پہلے کہ وہ اِسے خبار میں چھاپتے اُنھوں نے اس کیس کی مکمل جانچ پڑتال کی، جیسے کہ وہکی گن سن، یا پوسٹ ڈسپیچ، یاان اخباروں میں سے کوئی ہے۔یہ کوئی جنونی پن نہیں ہے۔نہ کوئی ایسا کام ہے، جو دیو مالائی عقیدہ ہو، یا کوئی تھیوری ہو۔یہ قادرِ مطلق خُدا کی قدرت ہے۔اور آج رات وہ اِسے ثابت کرنے کیلئے یہاں موجود ہے،اور ایسا ہی کریگا۔اور جلد ہی ہمارے سامعین کو یک ذہن اور یک دِل ہونا ہے......

(46) اگر- اگر لوگوں کا یہ گروہ جو یہاں بیٹھا ہوا ہے،شاید یہی ہوگا جس کیلئے آج رات دُعا کی جائے گی،تا کہ پلیٹ فارم پر آئیں،اور اگر وہ یک دِل اور یک جاں ہونگے؛تو اگلے پانچ منٹوں میں، یہاں اِن میں ایک بھی وہیل چیر یا چار پائی پر نہیں ہوگا۔اگر وہ یقین کرینگے کہ یہی سچائی ہے۔اور آج رات، جیسے ہی، وہ باری باری، پلیٹ فارم پر آتے ہیں؛اگر اُن میں سے، ہر ایک ایسا کرتا ہے،اور وہ وہیل چیر اور چار پائیوں اور دوسری چیزوں سے نہیں اُٹھ پاتے، اور نارمل نہیں ہوتے، اور اِس پلیٹ فارم پر نہیں چل پاتے،تو پھر آپ کہہ سکتے ہیں کہ میں غلط ہوں۔

(47) میں واپس خُدا کی طرف اشارہ کرتا ہوں، وہی ہے، جو بے خطا ہے۔اور آپ شفا پائینگے۔ اب وہ اپنے کلام کو سچا ثابت کرنے کیلئے موجود ہے۔ ہر ایک لفظ جو خُدا کہتا ہے سچا ہے۔لیکن آپ کو اُس پر آدھا ایمان نہیں رکھنا ہے؛ بلکہ آپ کو اُسے جاننا ہے۔

(48) کچھ لوگ آتے ہیں،اور کہتے ہیں،''میں ایمان رکھتا ہوں۔'' وہ سوچتے ہیں وہ ایمان رکھتے ہیں؛لیکن اگر آپ تلاش کرینگے تو ہزار میں سے ایک ہے جو واقعی ایمان رکھتا ہے۔'' کیونکہ ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد،اور اَندیکھی چیزوں کا ثبوت ہے۔''

(49) ہم اپنے بدن کو، پانچ حواس کے ذریعے، کنٹرول کرتے ہیں۔ کتنے جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے؟ چلیں آپ کا ہاتھ دیکھتے ہیں۔ پانچ حواس ہیں؛ دیکھنا، چھکنا، چھونا،سونگھنا،اور سُننا۔یہی فطرتی انسان کو کنٹرول کرتے ہیں۔

(50) اب دوسرا شخص اندر ہے، جو ایمان رکھنے والا شخص ہے، یعنی روح۔ اِس کے دو حواس

ہیں۔اُن میں سے ایک ایمان ہے، اور دوسرا بے اعتقادی ہے۔ جومِل کر خُدا کا کامل عدد بنتا ہے، یعنی سات،حواس ہیں جو آپ کے پاس ہیں۔

(51) اب،آپ میں سے زیادہ تر یقیناً اپنے پانچ حواس کے ذریعہ ہی یقین دہانی کرتے ہیں۔ اب صرف ایک لمحے کیلیئے توجہ دیں۔

(52) ڈاکٹر کوبیل، کیا آپ ایک لمحے کیلیئے، یہاں کھڑے ہونگے ؟ اب میرا ایمان ہے کہ میرے سامنے ایک شخص کھڑا ہوا ہے، جومختلف رنگوں والا سوٹ پہنے ہے، جو چشمہ،اور لال ٹائی لگائے ہوئے ہے۔ کتنے لوگ خیال کرتے ہیں کہ میں دُرست کہہ رہا ہوں، ذرا اپنے ہاتھ دِکھائیں؟ ٹھیک ہے،آپ کیسے جانتے ہیں کہ یہاں آدمی کھڑا ہوا ہے؟ کیونکہ آپ اُسے دیکھ رہے ہیں۔ کیا یہ سچ ہے؟ اب صرف یہی طریقہ ہے، یعنی حواس، جو میرے پاس ہیں اب کیا مجھے کوئی بتائیگا کہ وہاں ایک آدمی کھڑا ہے، بلکہ میں آپ اُسے دیکھ سکتا ہوں۔نظر نے اس کا اعلان کیا ہے۔

(53) ٹھیک ہے، اب میں اسکو نہیں دیکھتا، لیکن میں پھر بھی ایمان رکھتا ہوں کہ وہ یہاں موجود ہے۔[بھائی برینہم اپنا منہ بھائی کوبیل سے دوسری طرف پھیر لیتے ہیں، لیکن اُسکو چھوتے ہیں -ایڈیٹر۔] اب آپ کہتے ہیں،’’ دیکھنا ہی یقین کرنا ہے۔‘‘ کیا یہ ہے؟ مجھے یقین ہے کہ ڈاکٹر کوبیل یہاں کھڑا ہوا ہے،اور میں اُسے دیکھتا نہیں ہوں۔ کیونکہ، میں ایک انفرادی حواس کیساتھ جکڑا ہوا ہوں، جو دیکھنے سے باہر ہے؛ اور یہ چھونا کہلاتا ہے، میں محسوس کرتا ہوں کہ وہ یہاں موجود ہے۔اور مجھے معلوم ہے یہ ڈاکٹر کوبیل ہے۔ کیا یہ ڈاکٹر نہیں ہے بوس ورتھ۔ بلا شبہ، ڈاکٹر کوبیل کے پاس ایک چھوٹا عہد نامہ تھا جو اُسکے ہاتھ میں تھا، اور وہ اب بھی وہاں موجود ہے۔پس میں......؟......میں نے یہ بیان ایک بار دیا اور کسی نے اسے بگاڑ کر مجھ پر ڈال دیا۔لیکن میں نے غور کیا کہ ڈاکٹر کوبیل کے پاس یہ چھوٹی سی بائبل تھی جو اُسکے ہاتھ میں تھی، اور یہ ڈاکٹر کوبیل ہے۔اب صرف یہی طریقہ ہے جس سے میں بتا سکتا ہوں کہ وہ یہاں کھڑا تھا اور یہ محسوس کرنے کی حس کے ذریعہ ہے۔اور میں جانتا ہوں کہ یہ سچ ہے۔

(54) لیکن اب میں اسے بالکل محسوس نہیں کرتا ہوں۔ یہ حس میرے لیے مُردہ ہے، مگر میں جانتا ہوں کہ وہ یہاں موجود ہے کیونکہ میں اُسے دیکھتا ہوں۔ سمجھے میرا کیا مطلب ہے؟

(55) بدن کے دومختلف حواس ہیں جو کہتے ہیں کہ وہ موجود ہے۔اُن میں سے ایک ہے، کہ میں

اُسے دیکھتا ہوں۔اور دوسرا ہے، کہ میں اُسے محسوس کرتا ہوں۔اب ایسا ہوتا ہے......

بھائی، ذرا ایک منٹ کیلئے ٹھیک وہاں کھڑے ہو جائیں۔

(56)اب میرے پاس ایک اور حس ہے، اور وہ سُننے کی ہے۔کسی بھی طرز کا میوزک بجائیں۔ [پیانو والا بجانا شروع کرتا ہے-ایڈیٹر۔] کتنے ایمان رکھتے ہیں کہ میوزک بجایا جا رہا ہے؟اپنے ہاتھ دِکھائیں۔کیا آپ نے اِسے دیکھا ہے؟ کتنے اِس میوزک کو دیکھ رہے ہیں؟ کیا آپ اِسے سونگھ رہے ہیں، اِسے چھک رہے ہیں، اور یا اِسے محسوس کر رہے ہیں؟ ٹھیک ہے، کتنے جانتے ہیں کہ یہ میوزک ہے؟ آپکے پاس ہے......کیا ہو اگر یہاں کسی کے پاس اب یہ- یہ سننے کی حس موجود نہ ہو؟ تو وہ لوگ نہیں جان پائینگے کہ یہاں میوزک بج رہا ہے؛ یہ حس اُن کیلئے مُردہ ہے۔وہ اِسے نہ سُن سکے، کیونکہ وہ سُن نہیں سکتے۔لیکن آپ جنکے پاس سُننے کی حس ہے جانتے ہیں کہ یہ بج رہا ہے کیونکہ آپ اِسکو سُن رہے ہیں۔آپ اِسے دیکھ نہیں سکتے، آپ اِسے محسوس نہیں کر سکتے، آپ اِسے سونگھ نہیں سکتے، آپ اِسے چھک نہیں سکتے، لیکن آپ اِسے سُن سکتے ہیں۔

(57)اب ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد، اور اُن چیزوں کا ثبوت ہے جنھیں آپ نہیں دیکھتے ہیں، چکھنا، محسوس کرنا، سونگھنا، یا سننا۔لیکن ایمان کی حس بھی بالکل ایسے ہی حقیقت ہے جیسے آپ کی نظر ہے، یا آپ کے حواس میں سے کوئی دوسرا ہے۔آپ سمجھے میرا کیا مطلب ہے؟ آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں، آپ صرف......کوئی نہیں جو آپ کو اِسکے متعلق بے اعتقاد بنا سکتا ہے، کیونکہ آپ کے پاس وہ حس موجود ہے جو بتاتی ہے یہ یوں ہے۔

(58) آپ کہیں گے،''یہ پتلون سفید ہے۔'' کیا ہو اگر میں آپ کو بتاؤں کہ یہ لال ہے؟ خیر، آپ اِس کا یقین نہیں کرینگے، کیونکہ یہ سفید ہے۔آپ کے دیکھنے کی حس بتاتی ہے کہ یہ سفید ہے۔آپ کی آنکھیں بتاتی ہیں کہ یہ یوں ہے۔

(59) ٹھیک ہے، اب اگر آپ ایمان رکھتے ہیں، کہ آپ یہاں دُعا کروانے کیلئے آئے ہیں، آپ جو کوئی بھی ہیں، اگر آپ ایمان رکھتے ہیں کہ آج رات آپ شفا پانے جا رہے ہیں، اور بس جیسے کامل طور پر آپ کی نظر بتاتی ہے کہ یہ شرٹ سفید ہے، تو فقط اسی وقت کام ہو گیا ہے۔

آپ کا شکریہ، ڈاکٹر کوبیل۔

(60) یہ سچ ہے۔ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد، اور اُن چیزوں کا ثبوت ہے چکھنا، سونگھنا،

دیکھنا، چھوُنا، یا سننا نہیں ہے۔ یہ ایک اور حس ہے۔ یہ دوسرے دائرہ کار میں ہے۔ یہ فطری نہیں ہے۔

(61) بغیر ایمان کے، آپ خُدا سے کچھ بھی حاصل نہیں کر سکتے۔ ایمان ہی سے یریحو کی دیواریں گر گئیں۔ ایمان ہی سے موسیٰ نے فرعون کی بیٹی کا بیٹا کہلانے سے انکار کر دیا۔ ایمان ہی سے جدعون نے فلاں فلاں کام کیا۔ واحد راستہ، ایمان ہی ہے!

(62) ''اور بغیر ایمان کے خُدا کو پسند آنا ناممکن ہے۔'' اگر آپ اُسے خوش کرنا چاہتے ہیں، تو آپ کو اُس کے پاس ایمان کیساتھ آنا ہوگا، اور یقین کرنا ہوگا کہ اُسکا کلام سچا ہے۔

(63) کیوں میں یہاں کھڑا ہوں اور اِن الفاظ کا اعلان کر رہا ہوں اور کہہ رہا ہوں کوئی بھی شخص ایسا نہیں ہوسکتا جو اس منبر پر آئے اور بیماریوں، اور دِلوں کے بھید بتائے جانے اور جانچے بغیر جا سکے؟ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کوئی کتنا مفلوج ہے، ایسا دوسری عبادات میں ہوا ہے، لیکن معلوم ہے ہر بار لوگوں نے شفا پائی ہے۔ کیوں؟ اسلیئے کہ جب فرشتہ مجھ سے مِلا، تو اُس نے کہا، ''اگر تُو لوگوں کو مخلص بنا پایا......'' یا، ''اگر تُو مخلص ہوگا اور لوگ تیرا یقین کریں گے، تو تیری دُعا کے آگے کچھ بھی ٹھہر نہیں پائیگا۔'' اور مجھے اِس بات کا یقین ہے۔ اسلیئے میں آپکو اِس کام کیلیئے لے سکتا ہوں؛ لوئیس ویل، کینٹکی ایسے ہلایا جائیگا جیسے یہ اِس سے پہلے کبھی نہیں ہلایا گیا۔ یہ چیلنج ہے۔

(64) لیکن میں کیا کرنے کی کوشش کر رہا ہوں، آج رات، میں آپکو لیکر یہ دکھانا چاہتا ہوں کہ۔ کہ میرا کیا مطلب ہے۔ پھر جب آپ یہاں آجاتے ہیں، اور پہنچ گئے ہیں، تو اِس کلام کیساتھ قائم رہیں۔ وہ۔ وہ آپ کے اقرار کا سردار کاہن ہے۔ خُدا آپ کیلیئے کچھ نہیں کر سکتا جب تک پہلے آپ اُس کا اقرار نہیں کرتے کہ وہ موجود ہے۔ پھر جب آپ اس بات کا اقرار کرتے ہیں، تو پھر اِس پر ایمان رکھیں، اور اِس پر عمل کریں اور اِس کیساتھ قائم رہیں، تو خُدا آپ کو باہر نکال لے گا۔ کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] واقعی۔

کچھ زیادہ عرصہ نہیں ہوا...... یہاں فورٹ وین، انڈیانا میں۔

(65) ویسے بھی، ڈاکٹر بوس ورتھ، میرے پاس وہ ایک چھوٹی سی تحریر ہے، جو میرے کوٹ کی جیب میں پڑی ہے، وہ یہ آپ کو دے دیں گے، یہ اُس عبادت کے تعلق سے۔ سے ہے جس میں سے ہم آئے تھے، اور یہ وی دی پیپل میں موجود ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ ایک اندھی لڑکی کے بارے میں ہے، اور اُنھوں نے اِسے شائع کیا تھا۔ یہ ایک کتاب وی دی پیپل میں شائع کیا گیا تھا، جو پوری دُنیا

میں جاتی ہے، اور ایک اخباری رپورٹر نے اس پر ایک تنقیدی بیان لکھا تھا، اُس نے کہا، ''لڑکی نے دعویٰ کیا تھا کہ وہ شفا پا گئی ہے، مگر شفا پائی نہیں تھی۔'' لیکن اُس لڑکی نے ڈاکٹروں کے بیانات کو حاصل کیا، اور وغیرہ وغیرہ، اور اسے شائع کیا گیا۔ اور پھر اُنھوں نے اس کی جانچ پڑتال کی، اور یوں یہ بیان بھی وی دی پیپل میں چھپ گیا۔ خُدا آگے بڑھے گا، اور یہاں کوئی نہیں ہے جو ایسا کر سکتا ہے...... ڈاکٹر بوس ورتھ، شاید، میں کل سہ پہر عبادت کے دوران آپ کو یہ پڑھنے کیلئے دوں۔ یہ فورٹ وین اخبار والوں کی طرف سے یہاں بھیجا گیا تھا۔

(66) مسز بوس ورتھ عبادت میں تھی؛ لوگ جا رہے تھے، اُن میں سے کچھ کہہ رہے تھے...... وہاں ایک آدمی تھا جو نہایت سوزش اور سوجن کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا، جو دس سال سے مفلوج تھا۔ اور اُسے فالج نے پکڑ ہوا تھا، وہ اُس کی ریڑھ کی ہڈی میں آ گیا تھا۔ وہ آدمی شہر کا ایک بزنس مین تھا۔ لیکن وہ نہیں جانتے تھے...... وہ اُنکے ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔ اور اُنھوں نے وہاں بیشمار وہیل چیرز کو دیکھا، اور مصیبت زدہ لوگوں کو دیکھا تھا، جو ٹھیک ہو گئے تھے۔ اور اُس رات، عمارت کے پچھلے حصے میں ایک بھینگی لڑکی تھی اور بیشمار لوگوں نے بھینگے پن کو دُرست ہوتے دیکھا تھا۔

(67) میں نے کبھی کوئی ایسا بھینگا بچہ پلیٹ فارم پر آتے نہیں دیکھا جس نے شفا نہ پائی ہو۔ ہم نے تین سو سے زیادہ بھینگے پن کے کیس دیکھے ہیں، اور وہ بھی چھ مہینے سے کم عرصے میں، جو شفا پا گئے تھے۔ ہم نے اِس کا ریکارڈ رکھا تھا۔ بیمار لوگوں کی چالیس ہزار گواہیاں تھیں، جو شفا حاصل کرنیکی، تاریخ کے ساتھ تھیں، اور گواہیاں، ڈاکٹروں کے دستخط کے ساتھ موجود تھیں، اور وغیرہ وغیرہ۔

(68) اے لوگو، اب گھڑی ہے۔ اب وقت ہے۔ اور میں یہ کہتا ہوں، اگر آپ چاہیں، تو آپ مجھے ایک جنونی کا نام دے سکتے ہیں۔ اور مجھے یقین ہے یہ یسُوع مسیح کی دوسری آمد کی طرف اشارہ ہے۔ آمین۔ کیونکہ، معجزات اور بڑے بڑے نشان ظاہر ہونگے۔ اور بات یہ ہے، کہ اگر آپ خُدا کی بادشاہی میں نہیں ہیں، تو اُس میں داخل ہونے کیلئے زور ماریں۔ یقیناً میرے پاس کچھ تو علم ہے کہ میں کیا بات کر رہا ہوں، ورنہ جو کچھ خُدا کرتا ہے ویسا کرنے کیلئے میری دُعا کبھی نہ سنے۔ اور اگر آپ بادشاہی سے باہر ہیں، تو مسیح کو بحیثیت اپنی پناہ گاہ تلاش کریں، جبکہ ابھی یہ وقت ہے، اور جبکہ ابھی آپ کے پاس موقع ہے۔

(69) میں کبھی اِس بیان کو نہیں بھول پاؤنگا۔ ایک بار میں کھڑا ہوا تھا......

(70) ویسے بھی، اب فورٹ وین میں ایک لڑکی کے متعلق آپ کو بتا کر میں ختم کرنے کو ہوں۔ مسز بوس ورتھ نے اُسے بتایا تھا، کہا، ''ہنی......'' وہ لڑکی پیچھے عمارت کے پچھلے حصے میں، لٹریچر بیچ رہی تھی۔

(71) وہ لڑکی وہاں، روتی ہوئی آئی، اور کہا، ''مسز بوس ورتھ'' بلکہ بھائی بوس ورتھ کی بیوی نے، کہا، ''میں نے اُن تمام بھینگی آنکھوں والے لوگوں کو شفا پاتے دیکھا ہے'' وہ ایک جوان خاتون تھی، جو تقریباً اٹھارہ برس کی تھی، جسکا بھینگا پن بہت بھیانک تھا۔ کہا، ''اگر تم جاؤ......'' اُس نے کہا، ''کاش میں وہاں جاسکتی اور اُس دُعائیہ قطار میں لگ سکتی! لیکن میں کارڈ حاصل نہیں کرسکتی۔''

(72) مسز بوس ورتھ، ہمدردی کرتے ہوئے، اُس بچی کے پاس گئی۔ اُس نے کہا، ''ہنی، اگر تم اُس جگہ چلی جاؤ جہاں تم اُس کو دیکھ سکتی ہو، اور واقعی......اب کوئی تصور نہ - نہ کرنا۔ بلکہ اپنے پورے دِل کیساتھ ایمان رکھنا کہ یہ خُدا کی نعمت ہے، تو میں تمہیں یقین دِلاتی ہوں وہ تمہیں چند ہی منٹوں میں بلالے گا۔''

(73) میں پلیٹ فارم پر بیماروں کیلئے دُعا کررہا تھا، اور میری کمر لڑکی کی جانب تھی۔ اچانک، میں نے محسوس کیا کہ یہ طے ہے، ایمان نے جنبش کھائی۔ میں نے اُس طرف دیکھا، میں اُسے تلاش نہ کرسکا، کیونکہ ہجوم کی شکل میں بہت زیادہ لوگ کھڑے تھے۔ مجھے معلوم تھا یہ وہیں سے آرہا تھا، اور میں نے جانچنے کی کوشش کی کہ یہ کس قسم کی روح تھی۔ دیکھیں، اُسکا ایمان اس درجے میں چلا گیا تھا۔

(74) اور جب میں اُس طرف گھوما، تو آخرکار میں نے اُسے تلاش کرلیا۔ اوہ، اِس عمارت کے دُگنے فاصلے پر تھی جہاں وہ کھڑی تھی۔ اُس نے ہرے رنگ کا کوٹ پہنا ہوا تھا۔ میں نے کہا، ''جوان عورت جو پیچھے، بھینگے پن کی حالت میں کھڑی ہے، اب گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ خُدا نے آپ کو شفا بخش دی ہے۔'' اُس کی آنکھیں مکمل طور پر نارمل ہوگئیں۔ یہ ہزاروں کیسوں میں سے ایک ہے جو اِس طرح ہوا۔

(75) اب دیکھیں کہ جب، ہم عبادت کرتے ہیں، اور اگر آپ لوگ جمع ہوتے ہیں تو ہر اُس چیز کو دُور پھینک دیں جو کچھ آپ سوچتے ہیں کہ یہ ہے، یا وہ ہے، اُسے بس ایک طرف پھینک دیں۔ اور صرف مشاہدہ کرنے کیلئے نہ - نہ آئیں۔ ایمان کیساتھ آئیں اور ملاحظہ کریں کہ وہی کام ٹھیک اِس عمارت میں نہیں ہورہے ہیں۔

(76) پہلی بار، میں یہاں، میامی میں، ڈاکٹر بوس ورتھ سے مِلا تھا۔اور ہماری عبادت تھی۔ڈاکٹر بوس ورتھ، بین الاقوامی سطح پر جانے جاتے ہیں، اورالٰہی شفا کی تعلیم میں چالیس سالہ تجربہ رکھتے ہیں۔ وہ سوچتا تھا کہ کسی دِن خُدا اکلیسیا کو-کو یہ نعمت دیگا۔اور پھر جب اُس نے سُنا کہ میں وہاں ہوں، تو اُس نے سوچا، ''اچھا، یہ سلسلہ تو دوبارہ شروع ہو گیا ہے، کہ کوئی الٰہی شفا کی منادی کر رہا ہے۔'' اور وہ ایک رات عبادت میں آیا۔اور عبادت ہو رہی تھی......اور ہم جسے وہ، تیز ترین قطار کہتے ہیں لے رہے تھے؛ اور ہزاروں لوگ وہاں کھڑے تھے؛

(77) اُس سہ پہر، دو لڑکوں کو ڈبلیو بی اے وائی، نشریاتی اسٹیشن پر، انٹرویو کیلئے بلایا گیا، وہ دونوں پیدائشی طور پر اندھے تھے۔اور اُن دونوں کو اُنکی بینائی مل گئی تھی، اور وہ وہاں، نشریاتی اسٹیشن میں انٹرویو دے رہے تھے۔

(78) لٰہذا بھائی بوس ورتھ اُس عبادت میں آئے۔اور ایسا ہوا، کہ تیز ترین قطار شروع ہو چکی تھی، اور وہاں کئی ہزار لوگ تھے جو اُس رات اُس میں سے گزرے؛ اور چار قطاروں میں، آنے والے لوگوں پر صرف ہاتھ رکھے گئے تھے۔

(79) اُنھوں نے ایک چھوٹی سی لڑکی کو دھکا دیا۔میں اُس بچی کو کبھی بھول نہیں پاؤنگا۔وہ پیاری سی بچی تھی۔وہ چھوٹی سی، سنہرے بالوں والی لڑکی تھی؛ اور مسکرا رہی تھی؛ اور تھوڑا سا، اُس کے بالوں میں نیا نیا تھوڑا سا مینی کیور ہوا تھا، یا آپ ان چیزوں کو کیا کہتے ہیں جو خواتین اپنے بالوں میں لگاتی ہیں۔اُنھوں نے اُس کو دھکا دیا تھا......اور اُسے بریس لگا ہوا تھا، اور وہ اپنی-اپنی کمر کے بل نیچے گر گئی۔اُنھوں نے قطار سے اُسے دھکا دیا تھا، اور میں نے اُس پر ہاتھ رکھے تھے۔وہ پلیٹ فارم سے دور ہو گئی، اور اُنھوں نے اُسے واپس قطار میں دھکیل دیا۔کیوں، بچاری چھوٹی سی بچی! اور اُس نے آنا جاری رکھا۔اور پھر کوئی اُسے لے آیا، اور اُنھوں نے اُس پر ہاتھ رکھے۔اور جس دوران وہ دوبارہ گزری، اُس نے اوپر کی طرف دیکھا، جیسے ان چھوٹے بچوں میں سے کوئی مسکراتا ہے، آپ جانتے ہیں، اور اُن کے دانت نظر آتے ہیں۔

اور کسی نے کہا، ''بچی کو روکو۔''

(80) میں نے کہا، ''ہنی......'' میں نے دیکھا کہ اُسوقت اُس میں شفا پانے کیلئے ایمان نہیں تھا۔

(81) لیکن، دیکھیں، یہی تو نعمت ہے۔یہاں پلیٹ فارم پر، آپ نے غور کیا کہ کیسے وہ ہوتا ہے،

بعض اوقات، آپکو کام کرنا ہوتا ہے۔اور لوگ کہتے ہیں،"اوہ، بھائی برینہم، میں ایمان رکھتا ہوں۔" لیکن وہ یہاں، نیچے ہیں؛ لیکن اُنکو یہاں، اوپر ہونا چاہیے۔ٹھیک ہے، پھر ان باتوں کو بتایا جاتا ہے جو اُنکی بیماریوں اور اُن کے دِلوں کے بھیدوں کے بارے ہوتی ہیں، اور یوں ایمان بڑھتا ہے یہاں تک میں نے اُس شخص کو لینا ہوتا ہے جب تک وہ مجھ پر یقین نہ کر لے۔

(82) یہی کچھ ہے جو اُس نے کہا تھا،"اگر تُو لوگوں کو لے کہ وہ تجھ پر یقین کریں، اور جب تُو دُعا کرے تو مخلص ہوں، تو پھر، کوئی شیطان ٹھہر نہیں سکتا۔" اُسے مالک کو جاننا ہوگا۔اور اُسوقت...... مجھے معلوم ہے اُس نے مجھے یہی بتایا تھا۔

(83) اور جب میں کسی مریض کو لیتا ہوں تو ایک مقام تک لاتا ہوں جب تک کہ اُنکا ایمان اُس مقام تک نہ آجائے، اور یہی کچھ ہے جو مجھے ایک کامل اعتماد دیتا ہے۔ میں نے اِسے کبھی ناکام ہوتے نہیں دیکھا۔اور نہ یہ کبھی ناکام ہوگا۔ یہ ناکام نہیں ہوسکتا۔

(84) اور اُس وقت جب لڑکی، اُنھوں نے اُسے دھکیل دیا، تو میں نے کہا،"ہنی، تم میرے پیچھے کھڑی ہو جاؤ۔" اور وہ پیچھے کھڑی ہوگئی، اور اُس نے میرے کوٹ کا پچھلا حصہ تھام لیا، اُس نے اُسے پکڑ لیا۔ میں نے کہا،"ہنی، تم دُعا کرو۔" اور اُس نے دُعا کیلئے، اپنا چھوٹا سا سر جھکا لیا۔

(85) اور بھائی بوس ورتھ بیٹھا ہوا تھا، اور یہ سب کچھ دیکھ رہا تھا، لیکن اُس وقت تھوڑا شک میں تھا۔اور وہ دیکھ رہا تھا، کیونکہ وہ وہاں تھا، بس وہ عبادت کے آخری حصے کو دیکھ رہا تھا۔اور لڑکی پیچھے تھی......اور یہ آخری رات تھی، مجھے یقین ہے ایسا ہی تھا۔

(86) اور وہ میرے کوٹ کو پکڑے ہوئے تھی، اور میں دُعا کرنے میں اسقدر مصروف تھا۔ کہ میں اُس بچی کے متعلق بھول گیا تھا۔اور میں دوبارہ گھوما، اور میں نے کہا،"ہنی، دُعا جاری رکھو،" یوں ہی رہنا۔

(87) اور کچھ دیر کے بعد، میں نے محسوس کرنا شروع کیا کہ اُس میں ایمان بڑھنا شروع ہو گیا ہے، جیسے دِل کی دھڑکن، پمپ، پمپ، پمپ کرنا شروع کرتی ہے۔اور جب وہ شروع ہوا...... [ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔]...... جب ایسا ہوا، میں اُسکی طرف مڑا۔ میں نے کہا،"اب دیکھو، پیاری بیٹی،" اور میں نے اپنے ہاتھ اُس پر رکھے اور خُداوند یسُوع سے التجا کی۔

میں نے اُس کی ماں سے کہا، میں نے کہا،"اُس کی ٹانگوں پر لگا بریس اتار دو۔"

اُس نے کہا، ’’لیکن، بھائی، برینہم، میں نے آپکو بتایا، کہ وہ......‘‘

(88) میں نے کہا، ’’خاتون، آپ اِس بات پر شک نہ کریں۔ آپ وہی کریں جو آپ کو کرنے کیلئے کہا گیا ہے۔‘‘ وہ وہاں گئی اور بچی کی ٹانگوں سے بریس اتار دیا۔

(89) جب وہ واپس آئی تو اُس بڑے بریس کو اُٹھائے ہوئے تھی، اور پھر اُن لوگوں کی طرح ہوگئی؛ جو مکمل نارمل ہیں، اور اُسکی وہ چھوٹی ٹانگیں، اُتنی ہی نارمل تھیں جتنی کہ وہ ہوسکتیں تھیں۔ کیا یہ سچ ہے، ڈاکٹر بوس ورتھ؟ [بھائی بوس ورتھ کہتے ہیں، ’’آمین۔‘‘ - ایڈیٹر۔] اور سامعین کیساتھ چلا گیا۔ صرف چند لمحات، میں گھوما......

(90) اوہ، اِس عمارت سے، دگنا فاصلہ ہو، یا ہوسکتا ہے زیادہ ہو، جہاں بڑے سرکس خیمہ کے نیچے لوگ کھڑے تھے، ٹھیک شاہراہ پر پھنسے ہوئے تھے، اور یہ پرنسیس گارڈن کے مقام پر تھا۔ پھر پیچھے کی طرف، میں نے رُخ بدلا......

(91) میں نے آغاز ہی میں کچھ محسوس کیا، جو دوبارہ شروع ہوا، ’’شُو، شُو۔‘‘ میں جانتا تھا یہ ایمان تھا۔ لیکن میں بتا نہیں سکتا تھا کہ یہ کہاں سے آ رہا تھا۔ میں گھومتا رہا، اور دیکھتا رہا؛ لیکن لوگ نہایت تیزی سے گزر رہے تھے، اور وہ رو رہے تھے، اور آپکو چھونے کی کوشش کر رہے تھے اور وغیرہ وغیرہ۔

(92) تھوڑی دیر کے بعد، میں نے اُسے دیکھا، واپس پیچھے جاتے ہوئے، ایک شخص سفید شرٹ پہنے ہوئے تھا۔ میں نے انتظار کیا، اور معلوم کیا کس قسم کی روح نے اُسے باندھ رکھا تھا۔ وہ شخص اپاہج تھا۔ اِس سے کچھ سال پہلے، وہ گھوڑے سے گر گیا تھا۔ وہ میامی میں ایک تاجر تھا۔ اور یوں، اُسکا ہاتھ، اور اُسکا بازو مفلوج ہو چکا تھا۔ وہ وہاں ایک تنقیدی شخص کے طور پر آیا تھا، تاکہ عبادت میں تنقید کرے۔ لیکن اُس نے ایمان لانا شروع کر دیا۔

(93) میں رُک گیا میں نے کہا، ’’جناب، آپ جو پیچھے، قطار میں چوتھے نمبر پر ہیں، اِس راستے سے پیچھے جاتے ہوئے، جو سفید شرٹ، پہنے ہوئے ہیں، اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں۔ یسُوع مسیح نے آپ کو اچھا کر دیا ہے۔‘‘ اور جب وہ کھڑا ہوا، تو اُس کے ہاتھ اوپر اُٹھ گئے۔ تو اُس نے اپنی آراستہ بیوی کو، چلاتے ہوئے سُنا، آپ سوچیں وہ ایک جنونی تھی، جیسے ایک بھائی نے آج صبح اپنے نشریاتی پیغام میں کہا تھا۔ وہ اِس مقام پر، مکمل شفا پا چکا تھا۔

(94) بھائی بوس ورتھ نے اِس کیس کی تحقیقات کی۔ اور پھر وہ میرے پاس آیا۔ اُس نے اُس

آدمی سے اِس بارے سب کچھ پوچھا، اور پھر جب وہ اِسطرح معلوم کرنے آیا، تو اُس نے کہا، مجھ سے پوچھا، اُس نے کہا، ''آپکو کیسے معلوم ہوا کہ یہی آدمی تھا؟''

(95) میں نے کہا، ''جناب، میں کمزور ہونا شروع ہو جاتا ہوں۔ مجھے معلوم تھا کہ یہ کہیں سے آرہا تھا۔''

(96) اور اُس نے کہا، مائیکروفون لیا، اور اُس نے کہا، ''یہ ثابت کرتا ہے کہ یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ یہ بات ثابت کرتی ہے۔ اُس نے کہا، ''اب دیکھیں، وہ نعمت جو یسُوع مسیح میں تھی وہ پورے سمندر کی طرح ہے، جو کنارے سے ٹکرا رہی ہے۔ یہ نعمت جو ہمارے بھائی میں ہے یہ ایسی ہے جیسے سمندر میں سے پانی کا ایک چمچ۔ لیکن بالکل وہی کیمیکل جو پورے سمندر میں ہوتے ہیں، وہی کیمیکل اُس پانی کے ایک چمچ میں ہوتے ہیں۔'' یہ سچ ہے۔

(97) اور میں۔ میں خود کو کمزور محسوس کر رہا تھا۔ لیکن وہ آدمی مکمل شفا پا گیا تھا۔

(98) اب ایسا سینکڑوں بار ہوا ہے۔ اور مجھے یقین ہے، کہ اِس عبادت میں جو لوگ موجود ہیں، اور جو دوسری عبادات میں بھی موجود رہے ہیں، اِس بات کے گواہ ہیں۔ کیا میرے دوست جو یہاں پر ہیں اور دوسری عبادات میں بھی رہے ہیں، گواہی دے سکتے ہیں اور کہہ سکتے ہیں کہ یہ سچ ہے؟ اگر آپ یہاں موجود ہیں تو اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ اب آپ لوگ دیکھ سکتے ہیں۔ پس بائبل کہتی ہے، ''دو یا زیادہ لوگوں کے منہ سے گواہی ہو۔''

(99) اب، دیکھیں، آپ لوئیس ویل میں بالکل وہی چیز حاصل کر سکتے ہیں۔ اسلیئے کسی بھی شخص کو یہاں سے مکمل شفا حاصل کیے بغیر جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ اب شاید میرے پاس پلیٹ فارم پر سب کیلیئے وقت نہ ہو، لیکن سب اِس سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ خُدا خود کو خُدا ہونے کیلیئے ثابت کر سکتا ہے، اور اِس بات کی تصدیق کی ہے کہ جو میں نے کہا ہے وہ سچ ہے، تو پھر خُدا کا یقین کیجیے۔ پھر اپنے ایمان پر عمل کیجیے، اور اپنے ایمان کو زندہ عمل کے طور پر رکھیں، اور پھر خُدا آپکے لیے کام کریگا، اور آپ کو اچھا کر دیگا۔

(100) ہوٹ اسپرنگس، اب دیکھیں، یہ علاقہ تھا...... مجھے یقین ہے یہ لٹل روک میں ہوا تھا۔ ایک رات ایمبولینس کثیر تعداد میں آ گئیں، یہاں تک کہ گاڑیوں کی سڑک بند ہو گئی، اُنکو پولیس کو بلانا پڑا تھا تاکہ اُنھیں اُس کونے سے دُور رکھیں، جو نیچے قلعہ کی جانب جاتا تھا جو ہوٹ...... بلکہ روک

میں، یعنی لٹل روک، آرکنسا میں تھا۔

(101) وہاں ریورنڈ مسٹر براؤن تھا جو خادموں میں سے ایک تھا۔ اگر آپ اِس گواہی کو حاصل کرنا چاہتے ہیں، تو لکھیں ریورنڈ جی ایچ براؤن، 505 وکٹری اسٹریٹ، لٹل روک، آرکنسا، اور اِس گواہی کو سُنیں۔ جو شیطانی طاقت کے متعلق بیان ہے! اور پس...... یہ تقریباً میری چوتھی یا پانچویں عبادت تھی، جو کافی طویل یعنی گیارہ بجے تک تھی؛ اور میرے ہاتھ بہت زیادہ سُن ہو چکے تھے۔

(102) بعض اوقات جب میں گھر جاتا ہوں، تو میرے ہاتھ بہت زیادہ سُن، اور بے حس ہو جاتے ہیں، یہاں تک کہ مجھے اِنھیں آدھے گھنٹے کے قریب پانی میں ڈال کر رکھنا پڑتا ہے، تاکہ جسمانی طور پر، انھیں دوبارہ وہی احساس محسوس ہو۔ اور یہ ایک گھڑی ہے؛ میں نے اُسے پہن کر، کئی انسانی ہاتھوں کو پکڑا ہے، لیکن اب یہ اس گھڑی کو بھی روک کر مُردہ کر دیگا۔ میرے پاس ایک لون جین گھڑی ہے، جو فیکٹری سے آئی ہے۔ میں نے اُسے لے لیا ہے۔ اب جسمانی ردِعمل کیا ہوتا ہے، یا میکینکل چیز اِس سے کیا کرتی ہے، مجھے علم نہیں ہے۔

(103) مگر مسٹر براؤن نے کہا، ''بھائی برنہم، نیچے آڈیٹوریم کے، تہہ خانہ میں چلے آؤ۔'' اُس نے کہا، ''میرے پاس ایک یہاں ایسا کیس ہے جو تم نے اِس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔'' خیر، میں نیچے چلا گیا جبکہ میں آرام کر رہا تھا۔

(104) میں نے کچھ خطرناک نظریں دیکھی ہیں، لیکن میں نے کبھی اِس طرح کا کچھ نہیں دیکھا تھا۔ میں ایسے اداروں میں گیا ہوں، جہاں پاگل جوان خواتین بیڈ پین استعمال کرتی تھیں، اور اپنے چہروں کو بگاڑتی تھیں۔ ایسی کچھ خطرناک چیزیں دیکھیں تھیں، لیکن اِس طرح کا کچھ نہیں دیکھا تھا۔ ایک عورت جو تقریباً تیس، یا پینتیس سال کے قریب تھی اور فرش پر لیٹی ہوئی تھی، جو دیکھنے میں مضبوط عورت تھی۔ اور اُس۔ اُس کی ٹانگیں ٹھیک اوپر کی جانب یوں چپکی ہوئیں تھیں، اور اُن سے خون بہہ رہا تھا۔

(105) اور وہاں سیڑھیوں پر ایک آدمی کھڑا ہوا تھا، اچھی پرانی طرز کا آرکنسا کا بھائی جو اوور آل کا جوڑا، اور نیلی پتلون پہنے ہوئے تھا۔ اور، دوستو، میں کہونگا، کہ کبھی کبھار بہترین دِل اِسکے نیچے دھڑکتے ہوتے ہیں۔ یہ سچ ہے۔ یہ حقیقت ہے، میں یقین کرتا ہوں۔ میں۔ میں کسی بناوٹی کو پسند نہیں کرتا۔ میں۔ میں واقعی پرانی طرز کے مرد اور عورت کو پسند کرتا ہوں، یہ سچ ہے؛ جو نئے سرے سے پیدا ہوئے

ہوں، اور خُدا کے بچائے ہوئے ہوں۔ اور وہ وہاں، پرانی طرز کے نظر آنے والے کپڑے پہنے کھڑا تھا۔ میں نے کہا...... نیچے آؤ۔

میں نے کہا، ''آپ کیسے ہیں؟''

اور اُس نے کہا، ''شب خیر۔ کیا آپ بھائی برنہم ہیں؟'' میں نے کہا، ''جی، جناب۔''

اُس نے کہا، ''میں نے محسوس کیا ہے کہ آپ ہی ہیں۔''

(106) پی اے نظام اُسے نیچے لیکر جا رہا تھا۔ اُن کے پاس ایک طرف پاگلوں کا گروہ تھا۔

(107) لیکن وہ اُس عورت کو کسی کے ساتھ نہیں رکھ سکے تھے۔ تقریباً اُسکو آٹھ یا دس آدمی اندر لیکر آئے۔ وہ اُسکو ایمبولینس میں نہیں لا سکے تھے۔ وہ اُسکو ایمبولینس میں سوار نہ کر پائے تھے۔ اُنھوں نے وہاں ایک آدمی کو کار میں بھیجا تھا، اور اُس عورت نے کار کے سارے شیشے توڑ ڈالے تھے، اور اُن آدمیوں نے اُسکو کار میں پکڑے رہنے کی کوشش کی۔ اور وہاں وہ، اپنی کمر کے بل لیٹی ہوئی تھی۔ ڈاکٹر نے اُسکو کچھ بجلی کے جھٹکے دیئے۔ یہ اُس کی ابتدائی زندگی کی روانگی کو چلانے کیلئے اُسکو دیئے تھے۔ اور وہاں وہ، اپنی کمر کے بل لیٹی ہوئی تھی۔

(108) اور میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، میں جا کر دیکھونگا کہ مجھے کوئی تھرتھراہٹ محسوس ہوتی ہے۔''

(109) اُس نے کہا، بھائی برنہم، آپ اُدھر نہ جائیں۔'' اُس نے کہا، ''وہ آپ کو مار ڈالیگی۔''

میں نے کہا، ''اوہ، میرا خیال نہیں،'' کہ ایسا ہو۔

(110) اور میں وہاں چلا گیا۔ اُس نے وہاں لیٹے ہوئے، اپنی آنکھوں کو گھماتے ہوئے، میری طرف دیکھنا، شروع کر دیا۔ اور میں نے کہا، ''شب بخیر۔'' اُس نے ایک لفظ تک نہ کہا۔ میں نے اُس کا ہاتھ پکڑ لیا۔ میں نے کہا، ''شب بخیر۔''

(111) اُس شخص نے کہا، ''بھائی برنہم، وہ اپنا نام تک نہیں جانتی۔ وہ دو سال سے نہیں جانتی ہے۔''

(112) اور میں نے اُس کے ہاتھ کو پکڑ ہوا تھا۔ اور بس خُدا کی قدرت سے مجھے محفوظ ہونا تھا۔ اُس نے دونوں ہاتھوں سے مجھے، یوں جھٹکا دیا، اور ہوسکتا ہے کہ وہ شاید میرے بدن کی ہڈیاں توڑ دیتی۔ اور میں نے اپنا پاؤں باہر نکال لیا اور اُس کو دبوچ لیا۔ اُس نے مجھے نیچے کی طرف دھکیلا۔

اور میں نے اُس سے جان چھڑانے کیلئے جھٹکا دیا۔ اور پھر جب میں اُس سے دُور دوڑ کر گیا، تا کہ سیڑھیوں پر چڑھ جاؤں، تو میں نے ایک ایسا نظارہ دیکھا جو میں نے اِس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ اُس عورت نے، اپنے دونوں ہاتھوں کو ہوا میں کھڑا کر لیا، اور یوں، اپنی کمر کے بل ہو کر، ایک ناگن کی طرح، میرا پیچھا کر رہی تھی۔ آپ فرش پر، سانپ کی طرح اُس کے رینگنے کی آواز سن سکتے تھے۔

(113) اب، یہ شیطان ہے۔ آپ اُس کے بارے کہہ سکتے ہیں، تُو کیا چاہتا ہے، لیکن اُس عورت کو شیطان نے باندھ رکھا تھا۔ وہ ایک سانپ کی طرح رینگتے ہوئے، اپنی کمر کے بل ہو کر میری طرف آئی، اور وہ وہاں آ گئی اور اُس نے یوں فرش پر ضرب ماری۔ وہ اِدھر اُدھر گھومی، اور اپنے بڑے مضبوط ہاتھوں کو مارا...... اور اِس طرح ٹھوکر ماری۔ وہاں بیٹھنے کیلئے ایک بینچ پڑا ہوا تھا۔ اُس نے اپنے سر کیساتھ اُسے ٹکر ماری؛ اور اُسکے سر سے خون بہہ نکلا۔ اور۔ اور اُس نے اُس کا ایک حصہ توڑ لیا۔ اور اُس نے اُسے اپنے ہاتھ میں پکڑ لیا، اور اُسے اپنے شوہر کی طرف پھینکا اور وہ دیوار کیساتھ جا لگا۔ اور دیوار سے پلستر گر گیا، کیونکہ اُس نے اُسے خطرناک طریقے سے مارا تھا...... پاگل؛ شاید، اُسکی طاقت بیس گُنا ہو۔ بحر حال...... وہاں وہ بڑی، اور مضبوط، بڑے سائز کی عورت موجود تھی۔

(114) اور پھر اُس نے واقعی ایک مضحکہ خیز شور مچانا شروع کر دیا، اور، ''ای۔ای۔ای۔ای۔ای۔ای، ای ای ای ای ای ای'' کرتی جا رہی تھی۔ میں نے اُس پر نظر کی، اور میں نے سوچا ''واقعی، میں نے پہلے ایسا کچھ نہیں دیکھا...... اے خُدا ایسے لاچار انسان پر رحم کر جو اِسطرح جکڑا ہوا ہے!''

(115) اور اُس شخص نے رونا شروع کر دیا۔ وہ وہاں چل کر آیا اور اپنے ہاتھوں کو گھمایا، اور اپنے بازو میرے گرد ڈال دیئے، اور کہا، ''بھائی برینہم، اب آپ کیا کہتے ہیں کوئی تھرتھراہٹ نہیں ہے؟'' اور کہا، ''میں نہیں جانتا میں کیا کرنے جا رہا ہوں۔'' وہ بس ٹوٹ گیا تھا، اور روتا جا رہا تھا۔ اُس نے کہا، ''گھر میں اِس کے چھوٹے چھوٹے پانچ بچے ہیں۔'' اور کہا، ''میں۔ میں...... بلکہ وہ ایک اچھی خاتون رہی ہے۔'' اُس نے کہا، ''اِس نے اُن پرانے ڈھیلوں پر سہاگا پھروانے اور کپاس کی فصل لگانے میں میری مدد کی تھی۔'' اور کہا، '' اور پھر بیمار ہو گئی،'' اور کہا، ''میں نے سب کچھ کیا جو میں کر سکتا تھا۔ میں۔ میں نے اپنا فارم فروخت کر دیا۔'' اور کہا، ''بھائی برینہم، اِسکو یہاں لانے کے سلسلہ میں، میرے پاس بس ایک چیز بچی تھی، اور وہ گدھوں کی جوڑی تھی۔ اور میں نے اُن کو فروخت کر دیا، تا کہ بھائی اِس کو یہاں دو سو میل دور لائیں، تا کہ اِسے یہاں لایا جائے۔ اور اب اِس نے گاڑی کے شیشوں

کو بھی توڑ دیا ہے، یہی وجہ ہے کہ اِس کے اعضاء سے خون بہہ رہا ہے۔'' اور کہا، '' اور اِس نے دو سال سے اپنی کمر کا رُخ نہیں بدلا ہے، اور یہاں تک کہ اپنا نام بھی نہیں جانتی ہے۔''

میں نے کہا، '' ٹھیک ہے، بھائی، یقیناً، خُدا اِسے شفا دے سکتا ہے۔''

(116) اور تقریباً اُسوقت اُس نے رُخ بدلا۔ اُس نے کہا، '' ولیم برینہم، تمہارا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔ میں اِسے یہاں لایا ہوں۔''

اُس نے کہا، '' کیوں......''

(117) میں نے کہا، '' یہ عورت نہیں ہے۔ یہ وہ شیطان ہے جو اِس میں بول رہا ہے۔'' وہ پہچانتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں۔

(118) اُس نے کہا، '' کیوں، بھائی برینہم، یہ پہلا لفظ ہے جو اِس نے دو سال میں بولا ہے۔''

(119) میں نے کہا، '' شیطان صرف اِس کے ہونٹوں کو استعمال کر رہا ہے، جیسے لشکر کی صورت میں شیطان تھا۔''

(120) وہ میری طرف اِس طرح رینگتی ہوئی آئی، اور کہا، '' تم کچھ نہیں کر سکتے میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔'' اور یوں رینگ رہی تھی۔

(121) میں نے کہا، '' بھائی، کیا آپ اُس واقعہ کا یقین کرتے ہیں جو آپ نے مجھے اُس فرشتہ کی آمد کے تعلق سے بیان کرتے ہوئے سُنا تھا؟''

(122) اُس نے کہا، جبکہ وہ اپنے بازوں میرے گرد ڈالے ہوئے تھا، تو اُس نے کہا، '' میں اپنے پورے دِل سے یقین کرتا ہوں۔''

(123) میں چلتا ہوا کونے کی طرف سرک گیا، اور اپنے پورے دِل سے، خُداوند یسُوع سے دُعا کی۔ میں نے کہا، '' اے خُدا، اِس غریب خاتون پر نگاہ کر؛ جسکے پانچ معصوم بچے گھر میں ہیں، اور ایک دودھ پینے والا بچہ ہے، جنکی کوئی ماں نہیں ہے۔'' میں نے کہا، '' کیا ہوسکتا ہے؟ اے خُدا، رحم کر!'' اور خُداوند کا پاک روح آ گیا۔ اور میں نے شیطان سے کہا اِس عورت کو چھوڑ دے۔

دوبارہ گھوما، اور میں نے کہا، '' اب کیا تم اِس کا یقین کرتے ہو؟''

(124) اُس نے کہا، '' اپنے پورے دِل سے یقین کرتا ہوں۔ بھائی برینہم میں اِس عورت کے ساتھ کیا کروں؟''

(125) میں نے کہا، ''اِسے واپس لے جاؤ۔ اِسے ٹھیک واپس دارالصحت لے جاؤ۔'' میں نے کہا، ''جو کچھ میں نے تم سے کہا ہے اگر تم کسی بات پر شک نہ کرو، تو پھر دیکھو کیا ہوتا ہے۔''

(126) اُس کے دو مہینے بعد، میں جونس بورو، آرکنسا میں تھا، جہاں بہت سارے کام ہو رہے تھے۔ اور شہر میں کوئی اِٹھائیس ہزار کے لگ بھگ لوگ جمع ہو گئے تھے۔ اور میں بات چیت کر رہا تھا، اور میں نے، کسی عورت کو دیکھا، جو آگے بڑھ رہی تھی یا اپنے ہاتھوں کو میری طرف کر کے ہلا رہی تھی۔ اُس نے کہا، ''بھائی برینہم، کیا آپ مجھے پہچانتے ہیں؟''

(127) میں نے کہا، ''نہیں، محترمہ۔'' وہ اِس طرح سے کر رہی تھی، اور سب حیران تھے......

(128) اُس نے کہا، ''میں......آپ سب، آپ سب لوگ مجھے معاف کرنا۔'' اور کہا، ''بھائی میں صرف آپ سے ملنا چاہتی ہوں۔''

(129) اور میں نے کسی شخص کو ہنستے دیکھا؛ وہ اُسکا شوہر تھا۔ اور وہاں وہ عورت، بالکل نارمل اور اپنے ٹھیک دماغ کیساتھ، اپنے چھوٹے پانچ بچوں سمیت موجود تھی، بالکل ٹھیک جتنی کہ وہ ہو سکتی تھی۔

(130) وہ اُسکو واپس لے گئے تھے۔ اور اُس نے واپس جاتے ہوئے، ایک مرتبہ بھی کار کو ٹانگ نہیں ماری تھی۔ اُنھوں نے اُسے واپس پیڈڈ سیل میں داخل کروا دیا تھا۔ اور وہ وہاں رہ رہی تھی، اور پھر دوسری صبح، وہ اُسے کھانا کھلانے کیلئے گئے۔ اور پھر چوتھی، تیسری یا چوتھی صبح، اُنھوں نے اُسے ایک تندرست انسان ہونے کی بنا پر چھٹی دے دی، اور اُسکو گھر اُس کے بچوں کے پاس بھیج دیا۔ ''یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔''

(131) دوستو، توجہ دیں، بعض اوقات اِس سے پہلے کہ کرسچن اور خادم کچھ کریں تو بدروحیں خُدا کی قدرت کو پہچانتی ہیں۔ کیا آپ کو معلوم ہے؟ بہت مرتبہ ایسا ہے۔ بائبل کو پڑھیں۔

جب کاہن نے یہ کہا، ''اوہ، یہ بعلز بول ہے۔''

(132) تو شیطان نے کہا، ''ہم جانتے ہیں کہ تُو، اسرائیل کا قدوس، خُدا کا بیٹا ہے۔'' کیا یہ سچ ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔]

(133) کیا آپ کو یاد ہے جب پولُس اور سیلاس کے ساتھ ایسا ہوا، تو خادم حضرات نے کہا کہ وہ گمراہ کرنے والے ہیں؟ جبکہ غیب دان روح نے کہا کہ وہ خُدا تعالیٰ کے بندے ہیں، جن کے پاس زندگی کی راہ ہے۔

(134) اگر میں غلطی پرنہیں ہوں، تو ریورنڈ ہو پر، جو فینکس، ایری زونا سے ہیں، عمارت کے پچھلے حصے میں بیٹھے ہوئے ہیں، وہ اِس بیان کی تصدیق کر سکتے ہیں۔ ریورنڈ ہو پر، کیا آپ وہاں موجودنہیں تھے؟ جب یہ واقعہ ہوا، تو یہاں ایک آدمی موجود ہے جو وہاں تھا۔ چاہیں تو ریورنڈ جی ایچ برا وَن کو لکھیں، 505، وکٹری اسٹریٹ، لِٹل روک، آرکنسا، اور اُس سے گواہی کے متعلق پوچھیں۔ آپ اُسکو بھیجیں ......دارالصحت اِس بات کی گواہی دیتا ہے۔ یہ ہزاروں میں سے ایک ہے۔

(135) بس ایک بات اور سنیں۔ اِس کے ایک دِن بعد، خُداوند کا فرشتہ عمارت میں آیا......اور اُس وقت میں دُعائیہ قطار شروع کرنے والا تھا۔

(136) میں- میں ایل ڈوراڈو میں تھا۔ میں تقریباً دوراتوں کیلئے ریس ٹریک میں رہا؛ اور جیسے ہی میں نے اُسے چھوڑا، میں شریو پورٹ چلا گیا، اور اُس کے بعد، میں ایل ڈوراڈو میں تھا۔ میں- میں وہاں ایک چھوٹے سے چرچ میں تھا۔ اُنھوں نے کہا، ''اگر آپ چاہیں تو اِس چرچ میں آکر کلام سنائیں......''

(137) ہزاروں لوگوں سے شہر بھرا ہوا تھا۔ اور اِس تصویر کی بنا پر؛ وہاں رپورٹر، اور ہوٹل کا- کا محافظ؛ دونوں ایک ہی وقت میں تبدیل ہوگئے تھے۔ وہ جاننا چاہتے تھے یسُوع کو کیسے تلاش کیا جائے۔ کیونکہ وہ سالوں سے کلیسیاؤں کے رُکن رہے؛ لیکن تب اُنھوں نے خُدا کے کام دیکھے، کہ خُدا اِس نعمت کے ساتھ، اپنے لوگوں میں کام کر رہا ہے۔ وہ مجھے ایک- ایک کمرے میں لے گئے۔ اور میں نے کلام سُنایا۔

(138) میں نے باہر نکلنا شروع کیا، اور جب میں باہر نکلا، تو وہاں چار آدمی میرے گرد جمع ہوگئے۔ جو باہر بارش میں کھڑے تھے، اور ایک ترپال کے نیچے اُنکے پیارے موجود تھے، اور سٹی بلاک کے فاصلے پر، لوگ انتظار کر رہے تھے؛ جانے کیلئے کوئی جگہ نہیں تھی، حتیٰ کہ اندر بھی نہیں جا سکتے تھے، کہیں کوئی ایسی جگہ نہیں تھی، کہیں نہیں تھی، نہ کوئی نجی گھر تھے۔ اُنھوں نے اخباروں کو نیچے بچھایا ہوا تھا، اور ایک ترپال اوپر تانا ہوا تھا، جبکہ تیز بارش ہو رہی تھی، وہاں مفلوج بچے تھے، وہ سب اپنی اپنی باری پر دُعائیہ قطار میں داخل ہونے کی کوشش کر رہے تھے۔ بھائی، میں آپ کو بتا تا ہوں، یہی لوگ ہیں جو خُدا سے محبت کرتے ہیں۔ یہ سچ ہے۔ میں یہ کبھی نہیں بھولونگا۔ اور قطار میں ہی، بہت سے غیر معمولی، اور عجیب کام رونما ہوئے۔ جب میں نے عمارت سے باہر نکلنا شروع کیا، تو لوگ رو رہے

تھے، آگے بڑھ رہے تھے، اور یوں، لوگ وہاں پر جانے کی کوشش کر رہے تھے جہاں وہ موجود تھا۔ اُنھوں نے اُس قطار کا رُخ گاڑی کی طرف موڑ دیا تھا۔

(139) میں نے کسی کو چلاتے ہوئے سُنا، ''رحم! رحم! رحم!''

(140) میں نے اردگرد دیکھا۔ میں کسی طرف سے یہ آواز سن رہا تھا، ایسے لگا جیسے میرے دِل میں کوئی چیز اُچھل رہی ہے۔ میں نے دیکھا۔ کھڑے ہونے والے راستے پر ایک آدمی موجود تھا...... آرکنسا میں اُن کے ہاں ایک- ایک قانون تھا، کہ سیاہ فام اور سفید فام لوگ ایک ساتھ اکھٹے نہیں ہوسکتے۔ ایک طرف ایک سیاہ فام آدمی کھڑا ہوا تھا، جو چھوٹی سی ٹوپی کو اپنے ہاتھوں میں پکڑے، بارش میں کھڑا ہوا تھا، اور بارش اُسکے منہ پر پڑ رہی تھی۔ اور اُس کی بیوی شور مچا رہی تھی، ''رحم! رحم! رحم!''

(141) مجھے اُس بوڑھے اندھے برتمائی کے متعلق خیال آیا۔ میں نے اُس طرف جانا شروع کر دیا، اور مجھے ایسے معلوم ہوا جیسے کوئی چیز مجھے کہہ رہی ہے ایسا مت کر۔ اُن میں سینکڑوں لوگ، زور لگا رہے تھے۔ میں نے کہا، ''میں وہاں جانا چاہتا ہوں جہاں وہ سیاہ فام آدمی ہے۔''

(142) اُنھوں نے کہا، ''بھائی برینہم، آپ ایسا نہیں کر سکتے۔'' اُن میں سے دو پولیس والے تھے۔ اُنھوں نے کہا، ''آپ ابھی ایک نسلی فساد شروع کر دینگے۔'' اور کہا، ''آپ وہاں نہیں جا سکتے۔''

میں نے کہا، ''لیکن خُداوند مجھے کہہ رہا ہے کہ وہاں جا جہاں وہ آدمی موجود ہے۔''

(143) اور ایک طرف سے رکاوٹ کو توڑتا ہوا وہاں چلا گیا۔ اُنھوں نے ایک چھوٹی سی میدان نما جگہ تشکیل دی رکھی تھی۔ جب میں وہاں گیا، تو میں نے اُس عورت کو کہتے سُنا؛ جو اُسکی بیوی تھی، اُس نے کہا، ''ہنی، پارسن یہاں آ گیا ہے۔'' میرے خُدایا، میرے خُدایا! جہاں وہ شخص کھڑا تھا وہاں قریب چلا گیا۔

اُس آدمی نے کہا، ''کیا آپ ہی، پارسن برینہم ہیں؟''

میں نے کہا، ''جی ہاں، جناب۔''

(144) اُس نے اپنا ہاتھ، میرے چہرے پر پھیر کر محسوس کرنا شروع کیا۔ اُس نے کہا، ''پارسن، کیا آپ کے پاس میری کہانی سُننے کیلئے صرف ایک منٹ ہے؟''

میں نے کہا، ''جی ہاں، جناب۔''

(145) اُس نے کہا، ''پارسن،'' اُس نے کہا، ''میری بوڑھی ماں ایک دیندار عورت تھی۔'' اور کہا،

''اُس نے اپنی پوری زندگی میں مجھے کوئی جھوٹ نہیں بتایا۔'' اور کہا، ''اُسکو مرے ہوئے تقریباً دس سال ہو گئے ہیں۔'' اور کہا، ''یہاں تک، کہ میں نے اپنی پوری زندگی میں آپ کے بارے نہیں سُنا۔'' اور کہا، ''اور میں یہاں سے تقریباً سو میل کے فاصلے پر رہتا ہوں۔'' اور کہا، ''گزری رات......'' اور کہا، ''میں کئی سالوں سے اندھا ہوں۔'' اور کہا، ''گزری رات، میرے بستر کے سرہانے میری بوڑھی ماں کھڑی تھی، اور میں اُٹھ گیا۔ اور ماں نے کہا، 'ہنی، میرے بچے، تُو ایل ڈوراڈو، آرکنسا میں جا، اور کسی سے بھی برینہم کا نام پوچھ لینا۔' اور کہا، ''اُسے خُداوند نے الٰہی شفا کا تحفہ دیا ہے۔ اور تمہیں تمہاری بینائی مل جائیگی۔''' اوہ، میرے خُدایا، اِس سے یوں محسوس ہوا جیسے میرا دِل باغ باغ ہو گیا ہے۔ میں نے دیکھا خُدا کلام کر رہا تھا۔

(146) اگر انسان اُسکا یقین نہ کرے، تو بھی خُدا دِل میں غیر معمولی طور پر اُس کا اعلان کر دیگا۔ وہ کریگا۔

(147) میں نے اپنے ہاتھ اُس پر رکھے، اور میں نے کہا، ''بھائی، خُداوند یسُوع جس نے آپ کو یہ رویا دی کہ آپ یہاں کھڑے ہوں ابھی آپکو شفا دیتا ہے۔'' اور میں نے اپنے ہاتھوں کو اُس کے اوپر سے ہٹا لیا۔

(148) اور اُسکا ہاتھ پکڑ لیا؛ موتیا ختم ہو چکا تھا۔ آنسو بہہ نکلے اور اُسکے رخساروں پر پھیل گئے۔ اور اُس نے کہا، ''خُداوند، میں تیرا شکر گزار ہوں۔ خُداوند، میں تیرا شکر گزار ہوں۔''

اُس نے پوچھا، اُس کی بیوی نے پوچھا، ''ہنی، کیا تمہیں نظر آ رہا ہے؟''

اُس نے کہا، ''ہاں، میں دیکھ سکتا ہوں۔''

اُس نے پھر پوچھا، ''اوہ، کیا تمہیں۔ تمہیں واقعی نظر آ رہا ہے، ہنی؟''

(149) اُس نے جواب دیا، ''ہاں۔'' اُس نے کہا، ''دیکھو یہ سُرخ رنگ کی کار کھڑی ہے۔'' اوہ، میرے خُدایا! اور یوں اُس عورت نے چلانا شروع کر دیا۔

پھر محافظوں نے مجھے پکڑ لیا، اور گاڑی میں بیٹھانے کیلئے لے گئے۔

(150) اِس کے بعد، ایک رات، میں میمفس ٹینیسی میں جہاز سے باہر آیا۔ میں نے چلنا شروع کیا، میں نے کسی کو شور مچاتے ہوئے سُنا، ''ہیلو، پارسن برینہم!'' میں وہاں گیا۔ دیکھوں کہ وہ کون ہے؟ اور وہاں وہی شخص، نارمل حالت میں موجود تھا، جو اپنی بائبل پڑھ سکتا اور کچھ بھی دیکھ سکتا تھا۔

(151) میں سوچتا ہوں، کیسا حیرت انگیز فضل ہے، کیسی میٹھی آواز ہے، جس نے بدنصیب کو بچالیا......''

(152) وہ آج رات بھی اُسی طرح یکساں ہے جیسے وہ تب تھا۔ دوستو، وہ یہاں موجود ہے۔ صرف ایک ہی بات ہے جو میں آپکو کرنے کیلئے کہہ رہا ہوں ایمان رکھیں کہ جو کچھ میں نے کہا ہے وہ سچ ہے۔ اور قادرِ مطلق خُدا کی قدرت کو دیکھیں، جیسا میں نے کہا ہے۔ اگر ایسا نہیں ہوتا، تو پھر آپ کہہ سکتے ہیں کہ بھائی برنہم ایک جھوٹا نبی ہے۔ اور اگر ایسا ہوتا ہے، تو پھر خُدا کی گواہی کیلئے آپ اُس پر ایمان رکھیں۔

ہم اپنے سروں کو جھکائیں گے۔

(153) ہمارے آسمانی باپ، کسی دن جب ہم اپنے سفر کے اختتام پر پہنچیں، اوہ، میں سوچتا ہوں، جب میں تیرے گھر میں پہنچوں، تو میں دُعا کرتا ہوں کہ تُو مجھے اندر داخل ہونے دینا، تاکہ میں وہاں اُن تمام پیارے لوگوں کیساتھ بیٹھ سکوں جو مجھ سے ملے ہیں۔ اور وہ یادیں جو ہمارے پاس عظیم کاموں کے متعلق ہیں جو تُو نے ہمارے لیے کیئے ہیں، ہم اُن پر بات چیت کر سکیں۔ اور یہاں زائرین کے ہمراہ، کیسا جلالی سفر ہے، تاکہ تجھے دیکھیں اور جانیں کہ تُو نزدیک ہے، اور آج رات تُو یہاں اِن بیماروں اور تکلیف زدہ لوگوں کو شفا دینے کیلئے موجود ہے۔

(154) خُداوند، اِس وقت، ہم نہیں جانتے کہ تُو نے اِس قطار میں کس کے آنے کا انتخاب کیا ہے۔ تُو ہی جانتا ہے۔ کوئی تو یہاں ہے۔ یہاں پچاس لوگ ہیں جن کے پاس کارڈ ہیں۔ خُداوند، تُو مہیا کریگا۔ تُو جانتا ہے کہ کون یہاں آنے کو ہے۔ اور خُداوند، ہم یہ تیرے ہاتھوں میں سونپتے ہیں۔

(155) اب سب کو برکت دے۔ اور خُداوند، ہوسکتا ہے کہ وہ، جو دُعائیہ قطار میں آنے کے قابل نہ ہوں، جب وہ دوسروں کو دیکھیں جو تکلیف زدہ، اور اذیت زدہ ہیں، اور جیسے ہی وہ، اُنھیں شفا پاتے دیکھیں، تو اے خُدا، میں دُعا کرتا ہوں کہ اُن کا اعتقاد اور ایمان بلند ہو جائے۔ اور، باپ، یہ بخش دے کہ سارے شہر میں ایک پرانے طرز کی بیداری شروع ہو جائے، اے خُداوند، ہر ایک کلیسیا میں بیداری آجائے اور کھوئی ہوئی روحیں اندر آجائیں، اور تیرے پیارے بیٹے پر ایمان رکھیں۔ پیارے خُداوند، یہ بخش دے۔

(156) اب، اے باپ، تُو انسان کی کمزوری سے-- سے واقف ہے۔ اور ہم خُدا کی قدرت سے

واقف ہیں۔اور میں دُعا کرتا ہوں کہ تُو اپنے فرشتہ کو بھیج ،تاکہ آج رات وہ یہاں کھڑا ہو، وہ جس نے مجھے میری ماں کے باطن ہی سے الگ کرلیا ہے،اور مجھے اِس دُنیا میں لایا ہے،اور اِس مقصد کیلئے مقرر کیا ہے۔ پیارے خُدا، اِس عظیم دلیرانہ بیان کو، جو ہزاروں، بلکہ لاکھوں لوگوں کے سامنے دیا گیا ہے، تُو نے اب تک اِسے ناکام نہیں ہونے دیا ہے۔اور میں جانتا ہوں تُو آج رات بھی ہمارے لیے اِسے ناکام نہیں ہونے دیگا،اور تُو آج رات یہ بخشنا کہ دِل کا ہر ایک پوشیدہ بھید لوگوں کو بتایا جائے ؛اور اُنکی بیماریاں اُنکو بتائی جائیں،اُن بدروحوں کے متعلق بتایا جائے جنھوں نے انکو باندھ رکھا ہے۔اور ہر ایک رہائی پائے (باپ، کیا وہ نہیں پائیں گے؟) کیونکہ ہم تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تجھ سے محبت رکھتے ہیں اور تجھ پر ایمان رکھتے ہیں،اور ہم یہ تیرے نام میں اور تیرے جلال کیلئے مانگتے ہیں۔ باپ، اب اپنے خادم کی دُعا پر کان لگا، کیونکہ ہم یہ یسُوع ؑ کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔

(157) ٹھیک ہے،اب دُعائیہ قطار کے مینیجر کو موقع دیا جاتا ہے۔[ایک بھائی مائیکروفون کے پاس آتا ہے اور کہتا ہے،''میں اُن لوگوں کو بلانا چاہتا ہوں جن کے پاس دُعائیہ کارڈ بی پچاسی سے، بی سوتک ہیں، اپنے نمبر کے مطابق میری دائیں جانب قطار میں کھڑے ہو جائیں،اور پلیٹ فارم کے حساب سے، آپ کی بائیں جانب بنتا ہے۔بی پچاسی سے، بی سوتک۔ باقی سب بیٹھے رہیں۔'' -ایڈیٹر۔]

(158) جیسا کہا جاتا ہے، جبکہ وہ قطاروں کو ترتیب دے رہے ہیں، یہاں ہر کوئی جانتا ہے......ہم یہ کہنے کی کوشش کرتے ہیں، کہ آپ کو با احترام ہونا چاہیے۔ ورنہ ہم ذمہ دار نہیں ہونگے......میں ہر رات، قانون کے مطابق یہ کہتا ہوں۔میں عبادت میں کسی بھی تنقید کار کیلئے ذمہ دار نہیں ہوں۔ یہ چیزیں ایک سے دوسرے میں منتقل ہو جاتی ہیں، خاص طور پر جیسے مرگی ہے،اور وغیرہ وغیرہ۔میں نے عبادت میں لوگوں کو، نارمل طور پر آتے دیکھا ہے؛ دیکھیں ایک تشنج کا مریض بیٹھا ہوتا ہے،اور وہ تشنج کا مریض نارمل ہو کر چلا جاتا ہے اور وہ تنقید کار مفلوج ہو کر نکلتا ہے۔میں نے لوگوں کو اندر آتے دیکھا ہے جیسے کہ ایک ہی وقت میں مَیں نے اٹھائیس لوگوں کو، مرگی کے باعث، فرش پر گرتے دیکھا ہے۔ یہ شیطانی قوتیں ہیں جو جانے کیلئے کوئی جگہ تلاش کرتی ہیں۔

(159)اور، دوستو، یہ بائبل ہے۔ کتنے لوگ جانتے ہیں یہ بائبل کی تعلیم ہے، آئیں اپنے ہاتھ دِکھائیں۔ یہ تو بس نئے عہد نامے کی کلیسیا عملی جامہ میں پنہاں ہے۔ دوستو، کیا ایسا نہیں ہے؟

قادرِ مطلق خُدا کی قدرت رہائی بخشتی ہے۔

(160) اور جبکہ وہ لوگوں کو قطار میں ترتیب دے رہے ہیں، تو میرا خیال ہے کہ وہ لوگ جو وہیل چیر پر ہیں، انتظامیہ کے لوگ چاہتے ہیں کہ آپ بیٹھے رہیں، وہ آئیں گے اور آپ کو لے لیں گے جب وہ چاہیں گے...... جب آپ کے کارڈ کا نمبر آئیگا، تو وہ- وہ آپ کو بلا لیں گے۔

(161) اب دیکھیں میں چاہتا ہوں کہ سب اِس بات کو یاد رکھیں۔ آپ- آپ سب لوگوں کو، ہمیشہ عبادات میں خوش آمدید کہا جاتا ہے۔ لیکن جب میں آپ سے کہتا ہوں کہ اپنا سر جھکائیں، تو آپ کو ضرور اپنا سر جھکانا چاہیے۔ اور اُس وقت تک جب تک میں...... تو اپنا سر اُس وقت تک نہ اُٹھائیں جب تک آپ مجھے اِس مائیکروفون سے کہتے نہ سُنیں، کہ اپنا سر اُٹھائیں، یا بھائی بوس ورتھ یہاں کھڑے ہوتے ہیں۔ اگر آپ کہنے سے پہلے اُٹھا لیتے ہیں، تو پھر کیا ہوتا ہے اِس کیلئے میں ذمہ دار نہیں ہونگا۔

(162) مسٹر ہوپر، قریب ہی بیٹھے ہوئے ہیں، وہ وہاں پر تھے...... اِسی طرح میں کسی اور کو دیکھنا چاہتا ہوں، جو دوسری عبادات میں موجود رہا ہو۔ وہ فینکس، ایری زونا میں، ہمارے ساتھ موجود تھے، اور وہاں عبادت میں، شہر کے احکام میں سے ایک شخص بیٹھا ہوا تھا۔

(163) اُس نے کہا، ''خیر، یہ نفسیات کا ایک اچھا معاملہ ہے،'' اُس نے کہا، میں صرف...... اور یہ کچھ بھی نہیں ہے۔''

(164) میں نے اُس آدمی کے احساس کو جانچ لیا۔ وہ پیچھے میری دائیں جانب بیٹھا ہوا تھا۔ میں نے کہا، ''ایک شخص میری دائیں جانب بیٹھا ہوا ہے، اور اپنے سر کو اُٹھائے ہوئے ہے۔'' اُس نے اپنے سر کو نیچے نہیں جھکایا۔

انتظامیہ میں سے ایک شخص گیا، اور کہا، ''اپنا سر نیچے جھکا لیں۔''

وہ شہر کے احکام میں سے ایک تھا، لہٰذا اُس نے کہا، ''مجھے سر جھکانے کی ضرورت نہیں۔ تو، ٹھیک ہے۔''

لہٰذا اُس نے مجھے واپس یہ لفظ بتائے۔

(165) میرے پاس وہاں ایک چھوٹا سا بچہ تھا، جو ایک رومال نما کپڑے میں ملبس تھا، جس کیساتھ ایک چٹخنی لگی ہوئی تھی، اور کوشش کر رہا تھا...... اُسے مرگی کا دورہ پڑا تھا؛ اور اُس وقت وہ ٹھیک

پلیٹ فارم کے اُوپر موجود تھا۔ بعض اوقات جب کوئی مرگی والا آتا ہے، تو یہ صرف اُنھیں دورے میں مبتلا کر دیتا ہے۔

میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، جناب، میں نے آپکو بتا دیا ہے۔ یہی کچھ میں کر سکتا ہوں۔''

(166) میں نے دُعا کی۔ میں نے کہا، ''اے خُدا، اِس معصوم بچے کو...... اِس آدمی، اور اِس کی نافرمانی کے باعث بیماری میں مبتلا نہ چھوڑ۔'' بچہ آزاد گیا۔ وہ شخص ذرا سا مسکرایا اور نکل گیا۔

(167) تقریباً دو دِن بعد، وہ آ گیا......اور ایک عجیب سا احساس کرنا شروع کر دیا، اور کہا، ''اوہ، مجھے صرف یہی سوجھ رہا ہے، یہ بات ہے۔'' اور کہا، ''یہ صرف-صرف میری خیال آرائی ہے، اور میرے حساب سے بہترین ہو رہی ہے۔'' اِس کو ہلانے کی کوشش کی۔

(168) ایک دن یا اُسکے کچھ دن بعد، وہ شہر کے ارد گرد گھوم رہا تھا، افسران نے اُسے وہاں سے اُٹھایا۔ اور چھ ہفتوں کے بعد، وہ وہاں آیا......

(169) میں چارلس فولر میں...... بلکہ چارلس فولر کیساتھ، لونگ بیچ میں ایک عبادت لے رہا تھا۔ آپ میں سے کوئی وہاں تھا، آپ جانتے ہیں کتنے لوگ وہاں موجود تھے۔ وہاں واقعی ہزاروں میں لوگ موجود تھے، جو بیچ پر کھڑے ہوئے تھے، لہٰذا اوہ......وہ وہاں نہیں مِل سکا تھا۔

لوس اینجلس تک پہنچ گیا، مگر وہاں بھی نہ مِل سکا۔

(170) اور، آخرکار، موڈسٹو میں۔ اُس کی بیوی، ایک برساتی رات میں، سڑک پر گر گئی۔ اُس شخص کی داڑھی بڑھی ہوئی تھی، خوفناک، اور بھیانک لگ رہا تھا۔ وہ شخص وہاں موجود تھا۔ اُس عورت نے کہا، ''بھائی برنہم، کچھ عجیب سا ہو گیا ہے۔'' اُس نے کہا، ''حتیٰ کہ وہ-وہ-وہ، کچھ بھی نہیں کھاتا۔ ہم اُسے پانی بھی نہیں پلا سکتے۔'' اوہ، وہ خوفناک نظر آتا ہے۔ وہاں بیٹھے ہوئے، صرف اُسکی آنکھیں گھور رہی تھیں۔

(171) میں اندر گیا۔ تو اُس نے، ''ہیم کرنا شروع کر دیا،'' اور یوں، مجھ سے پیچھے کی جانب جانا شروع کر دیا۔

(172) میں نے اُنھیں دروازہ بند کرنے کو کہا۔ کیونکہ ہم، ہفتے کی رات کلب ہاؤس میں، متواتر چار گھنٹے، بیماروں پر دُعا کرنے کے باعث تھک گئے تھے۔ میرے ساتھ بھائی براؤن اور بھائی مُور دروازہ بند کرنے کیلئے موجود تھے، تاکہ لوگوں کو دُور رکھا جائے۔ اُسکی بیوی سڑک پر گرنے کے باعث

کیچڑ سے بھری ہوئی تھی، اور میری پتلون کے پائنچوں کو پکڑے ہوئی تھی۔ حتیٰ کہ میں ہل بھی نہیں سکتا تھا۔ وہ مجھے نہ کھینچ سکے، اُس نے پکڑے رکھا، تاکہ اپنے شوہر کو حاصل کر لے۔

(173) تقریباً پینتالیس منٹ بعد، اُس چیز نے اُس آدمی کو چھوڑ دیا۔ اُس نے اپنے بازو میرے گرد ڈالیں اور میرے گلے لگ گیا۔ اور یوں اپنی ٹوپی کو اپنے سر پر رکھا، اور مجھ سے ہاتھ ملایا، اور تندرست آدمی ہو کر گھر چلا گیا۔

(174) دوستو، آپ کو بتاؤں، اگر میں ایک نقاد ہوتا، تو اِس کے قریب بھی نہ بیٹھتا جو کچھ ہو رہا ہے۔ میں یہاں آپکی مدد کیلئے ہوں نہ کہ آپکی مزاحمت کیلئے۔ ٹھیک ہے، اب، بس یہ یاد رکھیں۔ اگر آپ اپنا سر جھکائیں گے، اور اگر کچھ واقع ہو جاتا ہے، تو پھر اس کیلئے میں ذمہ دار ہوں۔ اب، اِس طرح سے آپ کی کہانی نہیں ہو سکتی، کیونکہ جب آپ یہاں آتے ہیں تو میں اِسے جان لیتا ہوں۔ لیکن آپ صرف دُعا میں، بڑی تعظیم سے رہیں۔ اسلیئے جب میں آپ سے سر جھکانے کو کہتا ہوں، تو آپ اپنا سر جھکا لیں۔ جس طرح گزری رات، آپ نے اچھے طریقے سے کیا۔ آج رات بھی بالکل اُسی طرح کریں، سب کچھ ٹھیک ہو جائیگا۔ کیا آپ......

آپ کی قطاریں تیار ہیں۔

اب بس ایک لمحے کیلئے ہم اپنے سروں کو جھکائیں۔

(175) باپ، میں محسوس کرتا ہوں یہ ایک عظیم وقت ہے۔ یہ ایسا وقت ہے جہاں ہم اپنے دشمن کے مقابل آمنے سامنے کھڑے ہیں۔ اور یہاں مفلوج، مصیبت زدہ، اور مرتے ہوئے لوگ ہیں۔ یہاں وہ لوگ قطار میں کھڑے ہوئے ہیں، جو شاید کینسر میں یا دِل کے عارضے میں مبتلا ہیں۔ میں نہیں جانتا کہ اِس وقت اِن کیساتھ کیا گڑبڑ ہے۔ لیکن تُو اپنے خادم کو بتائیگا۔ میں، تجھ سے دُعا کرتا ہوں، تُو اِن میں سے ہر ایک کو بالکل مکمل طور پر شفا دے۔ شیطان کو ہر بار للکارا جا سکتا ہے، اور اِسے سامعین کے سامنے بے نقاب کیا جا سکتا ہے۔ خُداوند، تمام مسیحی، بلکہ ہر ایک اچھی طرح سے، تعاون کرنے والا ہو۔ تاکہ آج رات ہماری ایک عظیم عبادت ہو۔ اور رُوح القُدس کی قدرت پوری عمارت میں پھیل جائے، اور سب کو شفا دے جو عمارت میں موجود ہیں، کیونکہ ہم یہ یسُوعؑ کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

اگر آپ چاہیں، تو آئیں، صرف ایک بار گاتے ہیں۔

فقط اعتقاد رکھ......

جہاں تک آپ سے ممکن ہوسکتا ہے سب بڑی تعظیم میں رہیں۔

سب کچھ ممکن ہے، فقط اعتقاد رکھ؛

فقط اعتقاد رکھ، فقط اعتقاد رکھ،

سب کچھ ممکن ہے، فقط اعتقاد رکھ۔

شاندار بات ہے اگر ہم اِسے یوں گائیں:

اب میں اعتقار رکھتا ہوں......

(176) کتنے اِس پر اعتقاد رکھتے ہیں؟ اپنے ہاتھ اُٹھائیں جبکہ ہم یہ گا رہے ہیں۔

......اب میں اعتقاد رکھتا ہوں، (خُداوند کی تعریف ہو!)

(177)[ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ دُعائیہ قطار شروع ہو جاتی ہے-ایڈیٹر۔]......کینسر ہے یا زنانہ تکلیف ہے۔صرف ایک لمحہ ٹھہریں: یہ دونوں تقریباً ایکساتھ حملہ آور ہیں۔[بھائی برینہم رُکتے ہیں۔] یہ زنانہ تکلیف ہے، یہ وہی کچھ ہے۔ یہ سچ ہے؟ جی ہاں، یقیناً۔اگر چہ، اِسی طرح یہ ایک کینسر ہے، یہ وہی کچھ ہے۔زندگی آپ کیلئے آسانی سے پھولوں کا بستر نہیں ہے، کیا یہ ہے؟ ہر گز نہیں۔آپ کو بہت سی تکلیفیں تھیں۔[ریکارڈنگ کا سلسلہ ختم ہو جاتا ہے۔دُعائیہ قطار کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔]

بیماریاں اور تکلیفیں

(Diseases And Afflictions)

URD50-0100

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں جنوری، 1950،
چرچ آف دی اوپن ڈور لوئیس ویل، کینٹکی، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے
لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع
اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2018 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org